

ہری اوم



مصنف

سرشار کشمیری

کتاب کا نام ——— رازِ وحدت

مصنف اور پبلشر کا نام :——— پنڈت سروانند سپرو
ریٹائرڈ اسسٹنٹ کمشنر
حال وکیل ہائی کورٹ

تخلص ——— سرشار کشمیری

سکونت ——— محلہ گھر یار حبہ کدل سری نگر

مطبوعہ ——— روپی پریس سری نگر

پہلا ایڈیشن ——— ماہِ ستمبر ۱۹۸۰ء

تعداد ——— ایک ہزار

حصّہ اوّل ——— بزبان اُردو
حصّہ دوم ——— بزبان کشمیری
یک جلد

صاحبانِ شوق سے تعارف

بہم ہیں کیف کے سامان قلبِ انسان میں
خودی یہاں کے لئے بے خودی ذہن کے لئے
عنانِ صبر ہے جس ناخدا کے ہاتھوں میں
وہ جستجو نہیں کرتا ہے بادبان کے لئے
جنھیں ہے فیضِ رسانی کا شوق دنیا میں!
وہ چھوڑ جاتے ہیں کچھ نیکیاں نشاں کے لئے

ذوقِ فنا و دیدارِ بقا آپس میں منسلک ہیں۔ جیسے سکونِ دل و ثباتِ عقل آپس میں وابستہ ہیں۔ ان اصولوں کے درمیان تسلیم و رضا کا کافی رشتہ ہے۔ ان کو اچھی طرح کام میں لانے سے راحتِ ابدی کی صورت میں حیاتِ جاوداں حاصل ہوتی ہے۔ کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

راقم نے کم و بیش صورت میں ان اصولوں کی وضاحت کو تاحدِ وسعتِ دل قلم بند کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور یہ تمام ترکشش محض میرے گورو مہاراج شری سوامی جی تینا پرکاش نند جی مہاراج کی کرپا سے سپھل ہونے کو آئی ہے۔ اس لئے اس پستک کو میں شری گورو مہاراج کے چرنوں میں شردھا کے پھولوں کی صورت میں بھینٹ کرتا ہوں۔

ہری اوم تت ست

دیباچہ

رنج و راحت کا تسلسل ہے بشر کی زندگی
بے تمنّائی و بے خوفی ہے راہِ مخلصی

راقم کا تصنیف کردہ یہ نسخہ جو آپ کے سامنے ہے، غالباً اِس لئے معرضِ وجود میں آیا ہے کہ محض تھوڑے سے انعکاس (کوشش) سے ہر فردِ بشر اِس دارِ فانی سے مخلصی پانے کی طرف رجوع ہو سکے یہ تو ویسے راقم کی کوشش رہی ہے کہ تھوڑے سے جملوں میں اصلیت کی روشناسی ہو سکے لیکن پھر بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل کوشش سے ہی ہر ایک موقعہ حل کیا جا سکتا ہے۔

راقم کوئی شاعر نہیں نہ ہی شاعری میں مکمل ہونے کا دعویٰ کرنے کا مجاز ہوں۔ یہ تو صرف اور رُوح کے آپسی رِشتہ کے متعلق بیان ہے جس کو صاحبانِ ذوق و شوق کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اُمّید ہے کہ اِس کے مطالعہ سے صاحبانِ ذوق شوق مستفید ہوں گے۔

راقم
ترلوک شیدی



جیو آتما ہی پرم آتما ہے

خیال

صدا ہی سوہم خودی میں اپنے رکھے جو نکلا فضا میں باہر
ندا میں اپنی سدا ہی غائب ہے یہ دیکھو اپنا کمال کیا ہے

فضا میں دیکھا جو اپنا جلوہ، خوشی میں پھولا ابھی نہ سمایا
تو کھل کھلا کر یہ بول اٹھا، یہ میں ہوں میرا جمال کیا ہے

یہ نور ظلمت کے سب کرشمے جو دیکھے اپنے میں آپ حاضر
تو خود ہی بولا ذرا سنبھل کر یہ دیکھ میرا جلال کیا ہے

یہ کائناتِ ذوالجلالی، کہیں نہ اس میں ثبات کچھ بھی
میں خود ہی بن کر جنابِ عالی! میں پوچھتا ہوں سوال کیا ہے

میں گلستانِ جہاں خود ہوں، جہاں بھی چاہوں ادھر میں جاؤں
یہی ہے سربستہ راز میرا، اسی میں دیکھوں کمال کیا ہے

جو چاہوں عرشِ فلک پہ جاؤں، زمیں پہ آ کر سما میں جاؤں
ہوا میں ساکن نظر نہ آؤں، اسی میں دیکھوں کہ راز کیا ہے

کہیں ہوں مدعی کہیں مدعا علیہ، کہیں ہوں ضامن شکایتوں میں
کہیں ہوں افسر کہیں ہوں نوکر، کہیں ہوں جابر کہیں ہوں عاجز

یہ سب شرارت ہے میری اپنی، اسی میں دیکھوں کہ حال کیا ہے
جو جی میں آیا، تو بن کے دولہا، چلا میں عاشق زار بن کر
خود ہی کہ محبوب میں جو پایا، یہ دیکھو عجب مثال کیا ہے
جو وصل خود میں بہر ہ آیا۔ وصال بن کر نظر نہ آیا
یہ ہستئ خود شراب بن کر۔ اسی میں دیکھوں کہ جلال کیا ہے
کہیں یہ خود کو سر در کھے ہے پھر ادھر سو دیکھ پاتا
ان ہی مشاغل میں گم شدہ ہوں کہ یہ بھی دیکھوں سرود کیا ہے
چلا تو ماتم کو بھی دیکھا، کہ بن کے رکر بھی چلا بھی دیکھا
جو خود ہی بن کے یہ مُشتِ خاکی، یہ دیکھنے کو کہ خاک کیا ہے
خیال آیا فنا بھی دیکھوں۔ جو ٹکے ہر شے کو دیکھوں میں
ہوا میں ساکت بہ لمحہ دیگر، یہ دیکھنے کو کیا بات کیا ہے
جو خود سکوں میں گریہ زاری، کرے تو واجب نہیں ہے ہرگز
یہ خود ہی پوچھا بتادے کچھ کچھ، یہ وجہ آخر ملال کیا ہے
غرض کہ ہر جستجو میں پڑا ہے غافل مراد کیا ہے
علاج خود ہی تو ہے مرض کا، یہ نسخہ سو ہم سوال کیا ہے
چمنِ سرو کمال گلشنوں کے بہار میں مست ہے یہ ساکن
ندا ملیں سو ہم بلیں رہ کے غائب، یہ بولا میرا کلام کیا ہے

یہ ہے دعا میری خود ہی خود سے، حیرت کی رہے نہ جنبش

ہر اسم سوہم یہ اپنا جلوہ جو دیکھوں اس ہی جمال کیا ہے
یہ وعظ خوانی و پاٹھ پوجا کروں جو پیدا ہو بدگمانی
کہ ہوں پرستار اسم سوہم ۔ اسی ہی دیکھوں کمال کیا ہے
نہیں ہے سرشار غم تجھے کچھ کوئی کرے کیا تجھے مروت
زباں پہ تیری ہے اسم سوہم یہ دیکھنے کو کمال کیا ہے

خیال

نہ پروانہ یہ جانانہ ، ترانہ کیا ہی خوش دل ہے
بگوش ہوش سن اے ہوشمند ، یہ کیا خزانہ ہے
یہ فقرہ اوم نازل ہو چکا ہے تیرا پروانہ
اسی میں راز مضمر ہے ، یہی آخر ٹھکانہ ہے
الاپے رٹ ہے سوہم کی ، یہ بیڑا پار کرنے کو
نہ اوّل ہے نہ آخر ہے ، میاں کی بات ہی کیا ہے
یہ دیکھو ہوش سے اس کی ادائے ناز کو غافل
یہ باطل ہے کہ دیکھو چار سو یہ کیا تماشا ہے
خودی میں خود ہی محو غفل کہ ہے آوازۂ گنبد کیا
ہمہ دو سر بہ انی میں رہ کے پھر دیکھو مزہ کیا ہے



یہ دو چشمِ بصیرت کے، جو اُگلیں اشکِ وحدت کو
تو جی بھر کے یہ پھر دیکھو، کہ رونے میں مزا کیا ہے
نہ غمی کے شادیانے یہ جلوس ماتمی کیا ہیں
ترانۂ اوم ہر سو بج رہا ہے، پھر غُلد کیا ہے
نہ خوشی ہے شادمانی میں، نہ ماتم میں کدورت ہے
جُدا ہے ہر دو عالم سے یہ دیکھو دلربا کیا ہے
گلستان و بیاباں میں، جہاں دیکھو یہ حاضر ہے
نگاہِ خود بھی حیرت میں، یہ دیکھو رازداں کیا ہے
کہیں خود ہی یہ قیصر ہے کہیں ہے خود ہی آوارہ
بصیرت چاہیے دیکھے ۔ جلالِ نازنیں کیا ہے
یہ خود اللہ حاضر ہے مگر ساکن ہے سینہ میں
تماشہ سر فروشی کی ذرا دیکھوں مزا کیا ہے

خیال

نہ جانے کیا ہوا اے دل کہ غافل ہوتا جاتا ہے
ذرا تو سوچ اے آخر، کہاں تیرا ٹھکانا ہے
یہ دنیا بے ثباتی ہے، یہاں رہنا نہیں دائم
ذرا کر ترکِ اُلفت جلد خالی یہ فسانہ ہے



نہیں ہے داد رس کوئی، ترا اس دارِ فانی میں
تو بے پروا نہ ہو ہرگز کہ آخر یہ بہانہ ہے
یہ سب محل و مکیں تیرے ہیں باطل اول و آخر
حوادث کا ہے یہ سب جال، جو خود تونے تانا ہے
ذرا گر سوچ لیتے تم، کہ میں کیا ہوں و کس خاطر
غلط اعمال میں پڑ کر، زوالِ خود ہی لانا ہے
یہ استعمال حق با حق، جو کرپاتا تو اچھا تھا
جو کی تونے یہ ہے غفلت تو اس کا پھل چکانا ہے
مگر اک بات سن لے وقت اب بھی ساتھ ہے تیرے
ضرورت ہے دلیری کی، نہیں کچھ دور جانا ہے
محو ہو جا بہ سوئے خود، بگوش و ہوش سنتا جا
کہ آوازِ دروں کیا ہے، عجب کیسا ہی گانا ہے
نہیں ہے کچھ رکاوٹ اور نہ ہی کچھ تھکاوٹ ہے
بجائے جا رہا ہے اوم، دیکھو کیا ترانہ ہے
اسی آوازِ حق کو جاننے کی، ہٹھان اے غافل
کہ تو از خود ہی مالک ہے، کہیں کیا دور جانا ہے
جو کر پائے ذرا کوشش، تو بیڑا پار ہے تیرا
ندائے غائب نہ ہے، جو رازِ عاشقانہ ہے
سرورِ سرمدی میں محو ہونا کام ہے تیرا

نہیں اس میں ہے باطل کچھ نہیں کچھ آزمانا ہے
چلے چل اپنی منزل پر، تو اے سر شار ہمت اب ڈر
تجھے کوئی رکاوٹ ہے نہیں
منزل سُہانا ہے

خیال

عجب حیران ہوں بھگون کہ تیری اس نمائش میں
بھلا کیسے سکون پیدا ہو، ایسی آزمائش میں
کیسے طاقت ہے، تیری برتری پہ شک کیا جائے
کہ دیدن ہے تیری شانِ الٰہی، اس نمائش میں
کہاں لاؤں زبان ایسی، بیان کرنے کو گر چاہوں
کہ ذات کبریا کی داستاں ہے داستانوں میں
کہاں فہم و فراست کام کر سکتی ہے کہ یہ جانے
فرق اصل و نقل میں کیا ہے تیری اس نمائش میں
یہ جلدِ خاک کیا ہے، یہ تو تیرا اک کرشمہ ہے
بصیرت چاہیئے دیکھے، قرابت اس نمائش میں
جو سوچے خوب ظاہر ہے نظر آئے کہ یہ رب ہے کچھ
نہیں ہے دوسرا کوئی ہے، خود ہی اپنی نمائش میں

یہ کہنے کو عیال و مال و زر میرا بنا یا ھے
یہ باطن سب یہ باطل ہے اصلی آزمایش میں

کہاں دختر، پسر، جورو، نہیں ان میں صداقت کچھ
غرض مندی ھے چاروں اور ایسے مہربانوں میں

کیا حاصل ھے کیا تو نے ذرا تو سوچ لے غافل
پلک میں ہوگی غایب یہ عمارت اس نمایش میں

بھروسہ کرتا پھرتا ھے، نہیں یہ راہ صداقت کی
بھروسہ کر خودی پر خفتہ ہوے اس نمایش میں

ہوا ہے مبتلا تو اس مصیبت میں بنے نادان
یہ ھے جورو جفا کی آزمایش اس نمایش میں!

کہیں ھے شغل طفلانہ، کہیں رعنائیوں کا غُل
فقط ہے شعبدہ بازی، سراسر اس نمایش میں

گنوا یا وقت تو نے اے ملک بےچارہ فاقت میں!
رفیق محترم کو بھول بیٹھا اس نمائش میں

ہوا ظاہر تجھے آخر کہ یہ سب بھول بھلیاں تھیں
کہ سب رفقا ہوئے رفو چکر اس آزمایش میں

نہاں آزاب پیرانہ، وہ شفقت مہر پدرانہ
دکھاوا تھا یہ یارانہ، دکھاوے کو نمایش میں

کسی کو ھے کہاں اُلفت، تری کرتے ہیں اب نفرت



کہاں مہر و وفا خاطر ترے اب اس نمائش میں
یہ سب کچھ بے وفائی دیکھ شرماتا ہے اپنے آپ
ہوا حاصل نہ کچھ تجھ کو ذرا بھی اس نمائش میں
ذرا گر ہوش کرلے اب بھی وقتِ آخرت ہے بھی
الگ ہو کر حوادث سے حدودِ آزمائش میں
تلاشِ حق میں کرلے سیرِ دل گر تو بھلا چاہے
محو ہو جا خودی میں خود، خودی کی اس نمائش میں
کہیں ؛ ناہیں تجھ کو، فقط پہچان تو خود کو
یہی ہے رازِ سربستہ، ہمارا اس نمائش میں
سرودِ اوم ہر لحظہ، جو ہے وردِ زبان دائم!
ولیکن کعبہ جو ذرہ کر، لیے لا آزمائش میں
شہانہ ہے ترانہ خوب مشکِ عنبریں اس میں!
جگاتا ہے اسی کو، جو الگ ہے اس نمائش میں!
تجھے کیا رنج ہے سرشار، تری منزل نہیں مشکل
صدائے اوم رہبر ہے ترا اب اس نمائش میں



CC-0. Late Pt. Manmohan Shastri Collection Jammu. Digitized by eGangotri

نغمۂ دِل سوز

میرے اِس باغ دِل میں کہکشاں نُورِ تجلی ھے
بصیرت چاہیئے دیکھے ، جلال گلستان کیا ھے
رواں ہیں آبشاریں ہر طرف آبِ وصالت کی
میں خود ہوں غوطہ زن اِن میں کہ یہ دیکھوں مزا کیا ھے
یکے بادیگرے چشمے اُبھر آتے ھیں لاثانی !
بہ غسل چشمۂ شیریں سمجھ آئے دوا کیا ھے
گل و بُلبُل ھیں مستی میں، نہیں کچھ فکر ہستی کی
ثنا خواں ھیں بسوئی حق ۔ عجب کیا ہم خیالی ھے
بہ فرشِ گل نشین جو نازنیں نازک ادائی میں
جگر کو تھام کر بولا میں ۔۔ یہ صُورت نرالی ھے
بغلگیری میں لے اُس کو ہوا عارض میں یہ بولا
خُدارا ایک ہو جا مجھ سے یہ میری تمنا ھے
وہ بولا فکر مت کر تو ۔ میں تیرے ساتھ ہوں ہر دم
فکر رکھ اُوم سوھم کی ۔ یہی تیری بھلائی ھے
کروں گا تیری سرپوشی کہ خواہش تیری پُوری ہو
رھے سُوہم سدا تیرا کہ یہ نورِ تجلی ھے
اسی میں ھے مُنزّر تو ۔ جگت کو جگمگانے کا

اِسی سے نام روشن ہے میرا نورِ تجلّی ہے
کمربستہ رہو ہر دم۔ کبھی غافل نہ ہو جانا
میرا دستِ رفاقت ساتھ تیرے یہ خزانہ ہے
یہ دُنیا خوابِ غفلت میں پڑی ہے کیا کیا جائے
کوئی اِن کو جگاتے نیند سے میری تمنّا ہے
ہُوا ہے حوصلہ مجھ کو تمہاری اس قرابت سے
کہ تُم ہو واصل سو ہم یہی وہ رہنمائی ہے
گلہ کچھ اب نہیں مجھ کو تری اِس اُستواری سے
کہ ہر دم ساتھ ہوں تیرے کہاں کی اب جُدائی ہے
رہو شادان و خرم تُم کہ ہے اب یہ دُنیا میری
کہ سوہم اِسمِ اعظم سے کہاں تیری رہائی ہے
ذرا تُم صبر کرلو دیکھ لو میرے کرشموں کو ــــ
میری اِس رہنمائی میں تمہاری شادمانی ہے
یہ وقتِ آزمائش ہے اسے بھولو نہیں ہرگز
فکر کیا ہے تمہیں اِس میں تمہاری کامرانی ہے
کروں گا تاج پوشی تیری اپنے دستِ شفقت سے
ذرا بھی ہو نہ تامل اس میں میری مہربانی ہے
بتا دوں گا شہ عالی نہ ہو اِس میں دخل کوئی
یہ نقرہ اوم سوہم تیرا سایہ جاودانی ہے
فنا کردوں تیرے دشمن یہی ہے نام اب تیرا

کہ میں ہوں منتظم اِس کا یہی میری رسائی ہے
اُڑا دوں خاک اُن کی میں۔ اٹک جائیں تری راہ میں
رفیقوں کی رفاقت میں یہ میری اپنی ٹھانی ہے
سپہ سالار پانچوں کا اٹکتے جو تیری راہ میں!
کروں میں خاتمہ اُن کا۔ تری درخواست بانی ہے
کہا میں نے مجھے کیا غم۔ تری شفقت جو حاصل ہے
مرے اِس باغِ دل میں بے پناہ نورِ تجلی ہے
سرِ ہر شاہ سجدہ میں ترے پائے مبارک پر
محوِ جو اسم سو ہم میں با حسانِ الٰہی ہے

آرزو

مجھے اب بے قراری ہے فراقِ جانِ جاناں میں
سکونِ دِل ہے برگشتہ تلاشِ یارِ جاناں میں
نہیں کچھ رحم آتا ہے اُسے اپنے رفیقوں پر
صبر لبریز ہے میرا، کہ دیکھوں جان جاناں میں
اُسے معلوم کیا مجھ پر بنی ہے، یار کی خاطر
سکونِ دل نہیں ملتا فراقِ جانِ جاناں میں

خلاف وعدہ خاموشی نہیں ہے زیب اے جاناں
کہ ہوں جو منتظر اب میں کہ دیکھوں روی جاناں میں
کروں میں نالہ و فریاد کس سے کون ہے میرا
اُمیدیں میری وابستہ فقط ہیں جانِ جاناں میں
کیا ہے فرش گُل میں نے، ترے ملنے کی خوشیوں میں
بہ ہر لحظہ کمر بستہ۔ باستقبال جاناں میں!
بہ صدق دِل فدا ہوں۔ جان و دل سے تیرے قدموں پر
چڑھا کر گُل عقیدت کے بہ پائے جانِ جاناں میں
تو آ یکبارگی ملنے کی خاطر مجھ سے میری جان
تمنا دیدن روئی مبارک۔ جانِ جاناں میں
دِلم گم گشتہ خاطر ہے، تری اک نظر شفقت کے
پڑا ہوں راہ میں مستانہ فراق جان جاناں میں
کروں کیا کچھ بیان اپنی لاچاری و مجبوری!
شکستہ دِل چشم پُر نم، فراقِ جانِ جاناں میں
بمستی خود بیان جو کر دیا میری کہانی ہے
رواں ہے اشک وحدت اب فراقِ جان جاناں میں
درونِ خود سے آئی ایک آوازِ بشاشت جو
نقارہ بج رہا تھا پیشوائی جانِ جاناں میں
جو دیکھا خود نہیں جانا، ہوا مسرور و شاداں میں
بعد شکر و تمنا عارض ہوا پھر سوئے جاناں میں

جلالِ مہرِ تاباں کی کہاں ہے تاب اب مجھ میں
تمنا ہے گلے مل کر ملوں میں جانِ جاناں میں!

یہ شفقت در بغل لے کر مسرور ہوں تجھ سے
تری عجز و نیازی بارور ہے جانِ جاناں میں

تو واصل ہے جو سوہم اوم میں اب اور کیا چاہے
یہی ہے رازِ سربستہ۔ جلالِ جانِ جاناں میں

نہیں کچھ ہے ضرورت اب تجھے تو خود ہی کامل ہے
کہاں کی بدگمانی اب خلوصِ جانِ جاناں میں!

نہ کر کچھ غم کہ تم ہو وارثِ اعلیٰ وراثت میں
ملا ہے اسمِ اعظم تم کو کوئے جانِ جاناں میں

تبسم لب پہ رکھ کے تم۔ رکھو وردِ زباں سوہم
ختم ہے کشمکش اب سب تلاشِ جانِ جاناں میں

تسلی رکھ کہ اب تم سے جدا سوہم نہیں ہوگا
کہ برتر ہے ترا رتبہ نگاہِ جانِ جاناں میں

عقیدت تیری محکم۔ قابلِ تعظیم محفل ہے
سوا تیرے نہیں کوئی سمائے کوئی جاناں میں

میں عارف ہو کے بولا ہو گئی تکمیل اب میری
کہ خود ہی جانِ جاناں ملوں یہ سوہم جانِ جاناں میں

سَر بسر شار [illegible] ہے [illegible] جانان سے
کہ ہے مسرور ہر دم وہ [illegible] جانِ جاناں میں

وصالت

تغیر کچھ نہیں مخمور ہوں اب مے کی شدت میں
لطف اندوز ہوں آخر بخود ساقی کی صحبت میں
پلائے جا رہا ہے جام پر جام شہادت کا
سعادت یہ شہادت ہے جو کام آئے محبت میں
میں خود تھا منتظر ان کے لئے یوم ولادت سے
مگر فکر دگرگوں ہو گئی حائل شہادت میں
ہوا غافل جو بھولا اپنے وعدوں سے جو بھٹکا میں
رہا کچھ ہوش بھی باقی نہ اپنے کارناموں میں
کئے جو کارنامے کچھ مگر حاصل نہ کچھ پایا
کھلی جو آنکھ میری اب تو پایا خود عداوت میں
عداوت ہوتے اصلی یہ تو ثمرہ اور کچھ ہوتا
مگر تھی نقل سر ہم یہ تیرے ان کارناموں میں
شرمساری ہوئی حاصل نہ کچھ مہر و وفا پایا
شرارت تھی یہ سب میری اپنی داستانوں میں
یہ کیسی دل فریبی تھی ۔ تصور نے جو کروٹ لی
صداقت دیکھنے کو چل پڑا اپنی شہادت میں
تماشا دیکھوں خود ہی خودی میں کون جلوہ

جو آئے کام مجھ سے آخرت کے ان ایاموں میں

نگاہِ دُور رَس نے دیکھ کے تاریک دُنیا کو!
ملا پھر اسمِ اعظم اوم مجھ کو دارِ فانی میں
عمل میں لا کے اِس کو دیکھے جو مل جائے سوہم میں
پھرا پھر سرفروشی کا تلاشِ جانِ جاناں میں
یہ وہ مے ہے کہ پینے سے بصیرت کام کرتی ہے
ہے قلزم آب کوثر کا فراواں جامِ جاناں میں
شہادت یہ ہوئی جو کام آئے نام لیتے ہیں!
بہ خونِ خود نہائے خود کو مل کر جانِ جاناں میں
یہ دل کی دھڑکنیں کیا ہیں، جو رہ رہ کے یاد دلاتی ہیں
گذشتہ سے ہیں پیوستہ۔ یہ رشتہ "جانِ جاناں" میں
تصور یہ دلاتی ہیں کہ تو خود اوم سوہم ہے
درونِ کعبہ خود دیکھو کہ ہو خود اوم سوہم میں
نہیں کچھ دُور جانا ہے تجھے ہے پاس وہ مالک
نہیں ہو غیر تم اس سے، کہ تم ہو کوئے جاناں میں
ہوا تھا خواہ مخواہ تم مُبتلا بے جا مُصیبت میں
کہ حاصل ہو نہیں سکتا، سکون ایسے تلاطم میں
ہوئی جو راحتیں حاصل، اسی مشقِ مسلسل سے
کہاں تاریک دنیا اب، وصالِ جانِ جاناں میں
تسلسل یاد رکھنا اس کا، واحد کام واجب ہے
تعاقب ... تا ... ہے، نہ بھولے زندگانی میں!

اسی سے شادمانی وہ ملے گی، جو تمنّا ہے
مکمّل ہوگی میری زندگانی کامرانی میں

کہاں کی غیریت باقی رہے گی پاس تیرے اب
کہ ہو مخمور کامل اب بخودِ اس مے کی شدّت میں

کیا ہے سر قلم اپنا وفورِ شوقِ جاناں میں
نتیجہ لابدی اس کا ملائے جانِ جاناں میں

سرِ للّہ نثار قربان ہو چکا ہے اس مہرباں کے
کہ جس کا دستِ شفقت ہے میسّر زندگانی میں

کیا دیکھا

بہارِ باغِ دل میں جانِ جاناں جلوہ افگن ہے
نظارہ کیا ہی دلکش ہے ترانہ کیا ہی خوش دل ہے

بہ سوزِ اسمِ اعظم اوم بزم آرا ہے غنالیجاہ
زمستی سازِ سوہم کے بیچارہ ساری محفل میں
شمارہ کرلیا میں نے، تو یکسر نوزدہ پائے
اُٹھائے تھا نہ سر کوئی، یہ حشمِ جانِ جاناں ہے
کہاں طاقت تھی اُن کی اب نظر کھولیں جو محفل میں

سزا کافی ہے اُن کو، یہ حُکم جانِ جاناں ہے
شرمساری میں وہ تھے سب، اپنے کارناموں سے!
کفارہ میں یہ خاموشی، یہ حکم جانِ جاناں ہے
عجب حالت تھی اُن کی یہ۔ بہ گریہ کہہ رہے تھے سب
کہ توبہ کر لیا ہے اب، ہماری اِلتجا یہ ہے
دوبارہ کر نہ پائیں گے، قصور ایسا کبھی اُن سے
کہ جن کا شغل سوہم ہے، ہماری اِلتجا یہ ہے!
یہ وعدہ کر رہے ہیں اب، کبھی اٹکیں نہ راہ میں اب
کہ تابع اسمِ سوہم کے رہیں گے اِلتجا یہ ہے
ہوا خوش جانِ جاناں جب، حُکم جاری ہوا پھر یہ
کہ خارج ہوں یہ محفل سے۔ یہی آدابِ محفل ہے
رفوچکر ہوئے سب وہ، خلاصی جان کی پائی
پھر تو دمِ اوم سے گونجی فضا اب وجد طاری ہے
مصاحب جانِ جاناں کے کمربستہ ہوئے حاضر
صفِ اوّل میں رہ کے خود کہ یہ اب میری باری ہے
ہوا عارض بسوئے جانِ جاناں دست بستہ یوں
کروں قربان سر تجھ کو یہی میری تمنّا ہے!
نہیں ہے ذوق کوئی شوق جز تیرے میرے مَن میں
ترے اِس روئے تاباں سے منوّر ساری محفل ہے
الٰہی بخش اپنا دستِ شفقت [illegible] ہمارا [illegible]

بہ آں قوت کروں منزل میں طے اتنی تمنا ہے
کرم فرمائے تعالیٰ تو ہے اس میں کوئی شک ہی کیا
کہ ہوں نوکر ترا تیرا، یہ رتبہ میرا اعلیٰ ہے
بجز تیرے نہیں ہے راز رس میرا کوئی یاں پہ
کہ تجھ سے ہی سدا شاداں و مسرور ساری محفل ہے
جکڑ دنیا کے کانٹوں کس قدر طاقت نہیں مجھ اب
عذاب دار فانی سے خلاصی کی تمنا ہے
بخود مسرور ہوں یہ جان کر ہو ساتھ تم میرے
جدائی کس سے کس کی یہ تو سب باطل ہی باطل ہے
یہ الفاظ شما و من پسندیدہ نہیں مجھ کو
کہ ہے نفرت مجھے ان سے خلاف اسم سوہم ہے
رواں کر آبشار قلزم و کوثر تو اے یارب
نہاؤں تا کہ زمزم میں کہو تاخیر اب کیا ہے
وہ بولا کیا رکاوٹ ہے تو خود کوثر کا قلزم ہے
نہائے جاؤ روز و شب یہی قلزم وہ سوہم ہے
کسی کی اب رکاوٹ ہے نہیں تجھ کو عزیز من
شما و من کہاں حائل کہ تو واصل بہ سوہم ہے
خلاصی کی تمنا جو تجھے ہر دم ستاتی ہے!
نہیں اب اس میں کچھ رخنہ کہ تو واصل بہ سوہم ہے
ثنا سے شاداں کی [illegible]
نہ اب کوئی جدائی ہے نہ باقی کچھ تمنا ہے

مسرت

اِس غنچۂ دلم میں عالی مقام تیرا
حمد و ثنا میں تیرے یہ ہے کلام میرا
الفاظ کون لاؤں۔ جملے بناؤں جن کا
مولی سے پھر سُناؤں جس سے ہے کام میرا
باغِ دلم گلستاں، بھرپور ہے گلوں سے
مسکن ہے تیرا اسمیں، اور اختیار تیرا
پھولوں کی لال مالا، دھاگا ہے جس کا سوہم
ڈالی اُسے گلے میں، جو دل رُبا ہے میرا
گھونگر یہ بال جس کے، باندھے جو مور مکٹ
مُرلی بجا رہا ہے۔ جو مہرباں ہے میرا
میرے جناب عالی، میری بھی ایک سُن لے
گر تو بُرا نہ مانے، یہ انکار میرا
میں ہوں نہ غیر تجھ سے، میں ہی ہوں تیرا مسکن
کوئی ہے دگر گوں، ایمان ہے یہ میرا
سوہم ہے میرا مذہب، مُرشد جو تو ہے میرا
ہری اُوم گائے جانا، شب روز ہے کام میرا
ہری اوم ہی ہے تت ست، تاثم جو ہر اسم میں
اس گُنت میں بھی تو، واحد مقام میرا

یہ وہ مقام ہے جو، کہتے ہیں لامکان ہے
میرا مکان وہ ہے، جس میں قیام ہے تیرا

ترچھی نظر یہ تیری، دل کو ہلانے والی
پر ہے یہ نظر شفقت، مجھ پر کرم ہے تیرا

ابرو یہ ہر دو تیرے، خنجر ہلال ہیں کیا
ماہ ہلال ہیں یہ، ہے یہ عقیدہ میرا

تیرے چرن یہ کیا ہیں، کنول کے پھول جیسے
ان پر فدا امیر امر، ہے یہ مقام میرا

رنگ بدن یہ تیرا، جیسے ہے سنگ نیلم
پُر جو ز لعل و گوہر، جو ہر ذہی ہے میرا

ہے کیسری یہ پوشاک، بنسری بجائے بے باک
دُھن میں سُنائے ہری ادم، سوہم میں ہے میرا

یہ چاند سا تیرا مُکھڑا، تسخیر اہل دل ہے
اس پر ہوں میں نچھاور، یہ ہے اصول میرا

متوالی گوپیاں ہیں، زلف سیاہ پہ تیرے
کھیلیں یہ کھیل تجھ سے، یہ ہے جمال تیرا

بندرابنوں کی کنج میں، رادھا تیری سہیلی
پھر بھی نہیں وہ دُلہن، یہ ہے کمال تیرا

دُلہن بنی نہ گر وہ، پر ساتھ تیرے ہر دم
بیڑا ہے اُم خود سے ایثار ہے یہ میرا

رادھا کشن میں ھے، رادھا رمن میں ھے
گوکل ہے اس کا مسکن، واں ہے بہار تیرا
مطلب ھے اس کا یہ بھی، مایا رچی جو تُو نے
اس سے جُدا تو ہر دم۔ یہ ھے نظام تیرا
سارا جگت فدا ھے، تجھ پر قسم ہے تیری
مایا تیری تر انتر۔ یہ ھے جلال تیرا
ماتا بنی جسودا ۔۔ پتا پکارے نند کو
واسدیو دیوکی کو، بھی تھا سہارا تیرا
متھرا کی یاترا میں، مارا کنس کو تُو نے
واسدیو دیوکی نے دیکھا بہار تیرا
شوبھا یہ دوارکا کی، جو تھی بنائی تُو نے
مشہور یہ تیرا مسکن، اور نام یہ بھی تیرا
بھائی جو بن کے اس کا، درو پدی سے نام جس کا
ارجن سے وہ ، تھا انتقام تیرا
کورو و پانڈوؤں میں، کورکھیتر کی لڑائی
تھی چال تیری ساری، اور تھا کمال تیرا
ارجن کی یاد آئی، گیتا اُسے سُنائی
سوہم کی ترجمانی، اور ھے پیام تیرا
دے کے درشن، سوہم کیا جو درشن
بھارت نے یہ بڑھائی ہے ترجمان تیرا

سارے جتن تیرے ساکن پائیں میرے من میں
میری بھی لے بدھائی، اور لے پرنام میرا
بخشندہ تو ہے میرا۔ پائندہ میرے من میں
میری بھی لے بدھائی۔ اور لے پرنام میرا
بخشندہ تو ہے میرا، پائندہ میرے من میں
بخشش کو ایسی پاکر، میں ہوں غلام تیرا
گلہا کی سیج پر تو، مسند بچھائی میں نے
جلوہ کناں رہو تم، ہے انکسار میرا
تیرے چرن کو دھیا کر، شب روز پی لوں امرت
جاتا مجھے کدھر کو، یہ ہے مقام میرا
دم صبح تجھے نہا کر، پوجوں میں تجھ کو ہر دم
من میں جو مہر مندر، دربار ہے یہ میرا
باغ نشاط و شاہی، چشمہ جو دل ہے میرا
سیج کر ہے تیرے خاطر، جو ہے مقام تیرا
خون جگر سے اپنے، ماتھے تلک جو تیرے
لگ کر تو پھر یہ دیکھوں، کیا نکھار تیرا
قربان کر چکا ہوں، پہلے ہی تجھ پہ سب کچھ
مجھ کو ملا ہے سو ہم، جو ہے انجام تیرا
ہری اوم ست ہے سارا، سو ہم نے جو سنوارا
سرشار کو ہے پیارا، جو ہے غلام تیرا

در بارگاہِ وحدت، کثرت بہ کار آید
حمد و ثنا میں تیری، ہے یہ کلام میرا!

خیال

بجلی کی اک چمک نے چیرا یہ سب اندھیرا
آنکھیں کھلیں جو میری دیکھا ظہور تیرا

لاؤں زباں کہاں سے، کرنے کو تیری مدحت
بے کس ہوں بے نسبی ہیں، کر تو سدھار میرا
عارض ہے ماہ تاباں، ہے مثلِ ہلال ابرو
آنکھیں گلاب سی ہیں، نیلم ہے رنگ تیرا
لچکِ کمر ہے ایسی، قوسِ قزح ہے جیسی
خورشید جوں تپش، محبوب ہے جو میرا
ماتھے تلک ہے تجھ کو، خونِ جگر کا میرے
لگنا یہ میرے ہاتھوں، شیدا رونہ ہے کام میرا
زلفِ سیاہ یہ تیرے، ہے تاج لعل و گوہر
شانہ جگر ہیں ہاتھوں، کہتا ہے یہ یار میرا
ہاں دم زندگی بھی ساتھی، لا نے مجھے یہ ثنا تیری
یکسو نہ رکھنا، کہ یہ بھی گوہر تیرا

تیرے چرن ہیں کنول، ساکن جگر میں میرے
یہ ہے خزانہ اس کا، لخت جگر جو میرا
کانوں میں تیرے کنڈل، جیسے جڑے ہیں موتی
سننا پکار میری، لازم ہے کام تیرا
پوشیدنی ہے ایسی، کیا لامثال جیسی
پردہ جو ہے لبوں کا، وہ غم گسار میرا
مشتر باسم سے ہم، ہم جس کا ادم پہ ہے ہم
پیوست گلے میں تیرے، ہے یہ زنار تیرا
کیا جگت بتایا، جس میں ہے تو سمایا
بھارت جو خاص مسکن، شری کرشن ہے تمہارا
جگ جگ میں تیرا اوتار، بھار رہے ہے جس کا آدھار
پر سرزمین ہمالہ، پیارا جو ہے تمہارا
تجھ کو دیا ہے جو دل، تیرا ہے تخت طاؤس
سج کر رکھا جو میں نے، آرام گاہ ہے تیرا
خون جگر سے میں نے، گڈھ کر جو پھول نخیر
نے لے بہار اس کا، الفت ہے اس سے تیرا
ہے آرزو یہ میری، جلوہ کناں تو ورہم
رہ کر دلم میں، دیکھوں بہار تیرا
بیٹھے رہو یہ مندر، اے میرے شام سندر
جلوہ دکھاوے باہر، ہے انکسار میرا

طوفان و آندھیوں میں، بھیجا جو تو نے گاندھی
اور پھر دیا جواہر، ایثار تھا یہ تیرا
میں تم یہ ساری دنیا اس میں بھی غیریت کیا
واپس لیا جواہر، کیا تھا ملال تیرا
جانے کوئی جواہر، جو تھا سوروپ تیرا
کایا میں اس کے تو تھی، کرپا یا کام نیارا
مشغول بہ شغل سوہم، تھا وہ جو تیرا
تاریکیوں میں مشعل، ہمدرد تھا ہمارا
لینا اسے خودی میں، کیا کام تھا یہ واجب
بھارت جو تھا نہ تشکیل، اب کرے خودی پورا
لے کر اسے جو واپس بھارت کو دی اداسی
اس میں بھی مصلحت کیا، لونگا جواب تیرا
آقا ہے نامدارم، ناراض کچھ نہ ہونا !
تجھ پر ہے فرض عاید - دینا ہے جواب تیرا
خاموش کیوں ہو اب تم، پورا کرو فرض تم
اب خود ہی دید و درشن، ہے انتظار تیرا
بھارت کا ہوں میں باسی من میں ہے جس کے کہی
مکھڑا دکھاؤ پھر تم، دیکھوں بہار تیرا
نا امید ہوں بھارتی میں، آتا جو تو ہے میرا
اٹھوا بھی چلا یہ جیسے، ہوگا سدھار میرا

مندر میں میرے ، تو ہے مثالِ آرام
یہ وقت کام کا ہے، ہے انتظار تیرا
ستیہ ہم کی آزمائش، کا دور ہو چلا ہے
رکھتا ہے اس کی لاج، جو ہے کہ کام تیرا
گر یہ رہے نہ دائم بھارت ہے نام کس کا
اس کی عدم سے پھر یہ ممکن کہاں ہے تیرا
ستیہ ہم کا تیرا جھنڈا، گاڑا جو خون سے میں نے
اس کے میاں میں چکر ہے یہ نشاں تمہارا
میری مجال کیا تھی، تجھ کو سناتا پیغام
پر تو جو مجھ میں ساکن، ہے اختیار میرا
پیغام ہوں جو لایا، واحد نہیں ہے میرا
یہ ہے پکار سب کی، ہے انتظار تیرا
کیا کچھ ہے بدگمانی، روٹھے ہوئے ہو جیسے
سیوک جو میں ہوں تیرا بخشندہ تو ہے میرا
اروین کیا ہے میں نے، سمجھ کر جو میرا والی
مجھ کو تو فکر ہے اب کیا، ہوں میں غلام تیرا
ہاں فکر ایک اب ہے، وہ یہ کہ تو جو میرا
ہر دم رہے دل میں، سمرن میں نام تیرا
یہ آخرت کو لمحے، گذریں تری شرن میں
دم آخرت کا جملہ، ہری اوم ہی ہو میرا

اُمید رکھ کے کامل، شک کچھ نہیں دلم میں
یہ آرزو مکمل، ہوگا ضرور میرا
دم آخرت ہیں جلوہ، تیرا رہے گا ساتھی
خواہش نہ کچھ رہے اور، فقط ہو نام تیرا
مِٹ جاؤں نام لیکر، تیرا ہی میرے شنکر
گنگا ہو میرے مکھ میں، لے کر یہ نام تیرا

سرشار مِٹ چکا ہے تیرے فراق میں اب
مِل کر اسم سوہم، لگا تا ہے نام تیرا

راز و بھدر

اندرسنگار کاشمیری

آہ وہن

بادِ صبا کی جھونکیں تجھ کو بلا رہی ہیں
کہتی ہیں اُٹھ مسافر شنکر بلا رہا ہے

(۱) گہری نفا نیند میں جو — کروٹ بدل رہا تھا
اِک چوٹ آئی دل پر — پھر ہوش آ گیا ہے

(۲) اِس ایک چوٹ نے ہی — لایا جو ہوش تجھ کو
آنکھیں کھلیں جو میری — دل بھی شنا رہا ہے

(3) خائف نہ ہو مُسافر — یہ ہی تنہائی تیری
تو خواہ مخواہ ہی خود کو — یوں ہی ستا رہا ہے

(4) جس کو تو تھا سمجھتا — دنیا یہ ہیں میرے
یہ تھی اصل میں غلطی — اب تو سمجھ رہا ہے

(5) پیغام جو ملا ہے — اچھی طرح سمجھ لے
دیدن جواب ہے تیرے — اصلی پیام یہ ہے

(6) باندھو یہ بستر اب — ہو جا تیار اب تو
کیلاش پہنچنے ہیں — اب نہ یہ ہو رہی تک ہے

(7) گٹھڑی مسافرت کی — لے کے چلا مُسافر
طے جو ہوا یہ منزل — دیکھا مقام یہ ہے

(8) گنگو تیری میری ماں — راہ میری تک رہی تھی

کہتا تھا اسکو شنکر | فرزند آرہا ہے

(9) لیکر مجھے بغل میں | چوما میری جبیں کو
بولے جو گود لے کر | تیرا مقام یہ ہے

(10) ماتا کا دودھ پی کر! | ابھرا جو نور میرا
منتر دیا پتا نے | ہری اوم ست یہی ہے

(11) پیاسا تھا کافی عرصہ | ماتا سے میں یہ بولا
دیکھا تو منہ میں گنگا | جل ہی اتر رہا ہے

(12) مٹ سب گئی نظر کاوٹ | نہ دیکھی کچھ رکاوٹ
آنکھوں میں اب بصیرت | کافی سی آ گئی ہے

(13) بولے پتا مہیشر | اے میرے نیک فرزند
مل جا باسم سوہم | اب تیرا کام یہ ہے

(14) یہ برہما وشن مہیشر | میں غیریت نہیں ہے
واحد سروپ ان کا | اومکار ایک ہی ہے

(15) منتر بھی ایک ہی ہے | ہری اوم ہے نام جس کا
سوہم ہے تان اسکی | اصلی مقام یہی ہے

(16) سمرن اسی کا ہر روز | واجب ہے کرنا تیرا
میرا وجود ہر دم | ایسے مقام میں ہے

(17) جو یہ نہیں سمجھتا | ہے غیریت ہی بابا
وہ اس کے بس میں آکر | سیدھا زوال میں ہے

(18) بچنا جو کوئی چاہے — اس سے الگ رہے وہ
سُمرن کرے یہ سوہم — ہری اُدم نام وہ ہے

(19) میں ہو لیتا تمہارا — گنگا تمہاری ماتا
دونوں مقیم تجھ میں — اس میں شبہ نہیں ہے

(20) اب تیری یہ وصالت — تکمیل ہو چکی ہے
باھمدگر ہیں واصل — اب بھید کچھ نہیں ہے

(21) نگرانی تیری ہر دم — روزہ فرض ہمارا
ہم تجھ میں بس چکے ہیں — تو ہم میں بس چکا ہے

(22) یہ وقت آزمائش — تیرا اختتام ہوا اب
تیرا وجود سوہم — سوہم جو اُدم میں ہے

(23) نفرشارہ سب بستہ — عارض ہوا تو بولا
اشیر واد ایسا — کافی میرے لئے ہے

استتی

از سرشار کاشمیری

شنکر مہیش شمبو۔ پیارا یہ نام تیرا
کیسے گنوں گنوں کو۔ یہ آرزو ہے میرا

(1) ہری اُدم رکھ کے من میں — سمرن کروں میں تیرا
ہوں بے زباں جواب میں — بن رہنما تو میرا

(2) کافی ہیں تیرے کتنے چکا ہوں — [illegible]
جو کچھ بھی اب سہارا — واحد ہے نام تیرا!

(۴) تیرے گنوں کا درشن — کیسے کروں سدرشنہ
گنگو تری کی دھارا — امرت یہی ہے میرا

(۵) مانا ہے بری یہ گنگا — کو اپنے سر پہ رکھکر
ایسی مہان شکتی — کو ہے دیا سہارا

(۶) امرت کی دھارا اچل کر — آئی تیری جٹا سے
اس کو کوئی بھی پی کر — سیدھا سورگ پدھارا

(6) ماہِ ہلال ہر دم — قائم تیری جبین پر
روشن اسی سے ہر دم — سنسار ہے یہ سارا

(7) تیرا جبیں ہے ایسا — خورشید جوں ہزاروں
روشن اسی کرن سے — اننت کرن ہے میرا

(8) مانا او ماسروپی !! — جو ہے کہ سردہ شکتی
ہمراہ تیرے ہے ہر دم — مایا سروپ تیرا

(9) تیرے گنوں کی توصیف — کی جو گنیش جی نے
اُن کو دیا ہے اعزاز — ہے آدِ دیو میرا

(10) نٹ راج ہے تو میرا — یہ تو اسی سے ظاہر
منشور پکارے تجھ کو — جو بھی سروپ تیرا

(11) سنسار کو دکھانے — ہے خاک پوش جو تو
ہے یہ خلاصہ سب کا — رہبر ستی یہ میرا

(12) ہیں ناگ جو ڈستے جو — زیور سے بدن پہ ہر سو

واسک ہے کہاں پر — ہے جو دلدار تیرا !

(13) آسن تیرا ہے مرگسا پہ — دھونی سدا چمکتی
رکھ کے خودی کو خود میں — ہر وقت دھیان تیرا!

(14) شوبھا سمان جو ہے — نیلم بدن تمہارا
مکھڑا ہے تیرا سندر — گوہر بھی ہے میرا!

(15) تیری بھجائیں پھیلی — ہر وقت میری خاطر
لینے کو گود اپنے — فرزند ہوں جو تیرا

(16) یہ جو ترشول ہاتھوں — دشٹو بھی ساتھ رکھنا
شکتی جو آگنیا میں — ہیں آسرا یہ میرا

(17) تیرے چرن ہیں کنول — ہر وقت میرے من میں
اور دھیان میرا ان پر — ہیں یہ مقام میرا

(18) میرا یہ دل جو گلشن — پھولا ہے تیری خاطر
یہ ہے نشست گاہ جو — مسکن یہی ہے تیرا

(19) تیری رضا اسی میں — رہنے کو دل ہیں میرے
قسمت ہے میری یاور — آشیرواد تیرا!

(20) چرنوں تلے کی تیری — ہے خاک اس جبیں پر
بخشا اُنت مجھے یہ — ہوں جو غلام تیرا

(21) کیلاش نام کا ہے — لیکن ہے من یہ میرا
تیرا تو [illegible] میں — یہ ہے کرم تمہارا

(22) شُوانِ جگر سے اپنے — نہلاؤں تجھکو ہر دم
ننھے تلک اسی کا — تیری جبیں پہ میرا

(23) پہیلہ کیا بھی تو نے — پالن کرے بھی تو ہی
کرنا فنا بھی اسکو — کیوں ہے کام تیرا

(24) چُٹکی میں گر تو چاہے — امرت پلائے ایسا!
کو نسر کی بات ہی کیا — ساگر ہو من یہ [illegible]ا

(25) سر کو فدا کیا ہے — قدموں پہ تیرے شمبھو
مالا ہیں یہ بھی تیرے — زیب [illegible] ہے تیرا

(26) آمر ہے ناتھ تو ہی — ہے رام ہی [illegible] یہ
پشو پتی جسے ہیں کہتے — مالک یہی ہے میرا!

(27) واسک گلو میں تیرے — ہے شیش ناگ آسن
پانچوں تتوں سے آگے — امر ہے ناتھ میرا!

(28) کاشی جگت میں ہے دھر — تیرے تو نام سے ہے
من میرا اس سے بڑھکر — جس میں تو اس تیرا

(29) اے دادگسترِ من — بخشا جو نور تو نے
بدلے نذر میں تیرے — قربان یہ سر ہے میرا

(30) رامیشورم دلم میں — پوجے ہے رام تجھ کو
لنکا یہ میری کایا — فاتح بھی تو ہے میرا

(31) کوئی کہے ہریشور — مشہور ہے سریشور
مہادیو بھی پکاریں — تینوں میں نام تیرا!!

(32) تُل تیرا کیسے کر لوں — مُل میں برابری کیا
شکتی جہاں ہو تیری — ہے آستان یہ میرا

(33) تیری ہی رہ گیت کو لینے — پاتیں یہ کیسے یہاں پر
پروان ہر فرد کو — ملتا یہاں ہے تیرا

(34) ماتا میری بھوانی — کو جو دیا ہے اعزاز
ہو سب جگت مرقع — دادو دہش ہے تیرا

(35) شیریں یہ چشمہ ایسا — بدلے ہے صورتوں کو
رنگیں جگت پتا کا — درشن یہی ہے میرا

(36) جب بھی ہو تیری خواہش — درشن دکھانے خاطر
پھولوں میں آب زر کا — چکر بنے ہے تیرا!

(37) چشمہ نہیں ہے کچھ اور — ہے اوم یہ نمایاں
جو ہے یہ دلم میں ساکن — جس میں سکون تیرا

(38) اننتہ کرم سے پرکرم — کر کے سدا تمہارا
چرنوں کی دھول تیری — ماتھے تلک ہے میرا

(39) باغ دلم شگفتہ — تیرے نواس سے ہے
ناچے نواس میں ہر دم — اپنا مقام ہے تیرا

(40) خواہش نہیں مجھے کچھ — ہرگز کسی بھی شے کی
کیول چرن یہ تیرے — جو ہیں خزانہ میرا

41 جو پاترا بھی میں نے — کی ہے جہاں بھی اب تک

جلوہ نما تمہیں ہی   دیکھا سبھی نیارا

(42) ساتھی جو رہ کے میرے   دیکھتا جو کی ہے تونے
یہ رشتہ اب بھی قائم   دائم رہے گا میرا

(43) اب غیریت ہی کیا ہے   تو مجھ میں میں ہوں تیرا
سوہم کی راگنی جو   ہے اوم ہی یہ سارا

(44) چشم خمار میں ہیں   مجھ شغل جو تجھ سے
امرت تمہارے ہاتھوں   پینا ہے کام میرا

(45) میرا یہ جلد خاکی   چرنوں کی تیری چھو سے
ہو کر یہ اب منوّر   سمرت ہے نام تیرا

(46) آنکھیں جو دو ہیں میری   ہے نور ان میں تیرا
یہ بھی تجھے نچھاور   اور لے پہ نام تیرا

(47) یہ بھومکا جو میری   آسن ہے جس پہ تیرا
یہ بھی تجھے ہی ارپن   کیا کام ہے اس سے میرا

(48) میرا وجود جو تھا   واصل ہوا ہے تجھ میں
باقی کہاں وہ نقشہ؟   ہے اوم اب یہ سارا

(49) میں اب ہوں اس میں واصل   تو اس میں پہلے شامل
باقی صرف ہے آواز   سوہم یہ اوم سارا

(50) سر نشان مٹ چکا ہے   باقی نہ اس کا کچھ بھی
مرشم یہ اسم سوہم   انجام اوم ہے میرا

اضطراب

از
سرشار کاشمیری

یہ اضطراب کیسا اب اس کا دخل کیا ہے
تقدیر میں تھا میری۔ یہ انقلاب آیا

گھنگور بادلوں نے — گھیرا تھا ایسا مجھکو
چھٹکارا ان سے مجھکو — مشکل نظر تھا آیا
بے حس و بے بسی میں — پڑ کر تھا کافی مجبور
لاچار تھا میں ایسا — خود کو بھی گم ہی پایا
قدرت جسے بھی چاہے — پالے بھی فنا بھی کر لے
اک نازنین کے ہاتھوں — مجھکو پیام آیا
تھاما جو میرے ہاتھوں — کو پھر کہا یہ مجھ سے
طوفان نہیں ہے کچھ بھی — رہبر ہے ہاتھ آیا
اٹھ اب یہ دیکھ بادل — کافور ہو چکے ہیں
مژدہ یہ جانفزا جو — تیرے لئے ہی لایا
اٹھ جو کھڑا ہوا میں — تھا نازنین یہ مرشد
سجدہ کیا تو بولا — رہبر کو اب ہے پایا
غافل پڑا تھا اب تک — آنکھیں کھلی ہیں اب جو
مشکور ہوا ہوں تیرا — دل کی کلی کو پایا!

راز وحدت

میرا قصور کیا تھا — مجھ کو نہ یہ بتایا
کیا اب مجال تیری — مجھ سے خلاصی پالے
میری یہ ضد ہے مشہور — اب تجھ کو یہ بتایا
میرا یہ جسم خاکی — تیری سپردگی میں
میں بھی تو اسکو سمجھوں — کیا ہے انعام لایا
میری یہ دونوں آنکھیں — تیرے پریم میں پُرنم
تجھ کو لئے بغل میں — کیسا لطف ہے آیا۔
بے شک ہوں اب ہم تو — درشن ہوئے جو جہ میں
مجھ کو نہ کچھ ضرورت! — ارپن ہے میری کایا
مسرور اور شاداں — محبوب پھر یہ بولا!
تیری ضدی طبیعت — نے مجھ کو کھینچ لایا
گو یہ جو ضد ہے تیری — اوروں کو من نہ بھاجے
پر میں ہوں کافی مسرور — ایسا ضدی جو پایا
تیری یہ تان سوہم — کی ہے ... جو ہر دم
گاتا ہے اُدم آس میں — میرا انعام پایا!
جو کچھ بھی ہوں میں ظاہر — یہ ہے خلاصہ میرا
میرا وجود خالص ہے — وہ تم نے پایا
تیری نشکا بنیں سب — سُن لی ہیں میں نے ساری
ہے تو بری گناہ سے — یہ سب ہے میری مایا
یہ جان کے سوہم — میں ہی ہوں اُدم اسمیں

کی جو تلاش میں نے — ڈھونڈا جو اس کو ہر سو
باہر ملا نہ کچھ بھی! — خود کو خودی میں پایا
باغ دلم شگفتہ پایا — پایا جو میں نے ہر سو
بیٹھا تھا اس میں مجنوں — مجھ کو جو ہاتھ آیا
غافل کہاں تھا اب میں — تھا اب سفر مکمل
نس نس سے میری اب ہے — نام اُس کا یاد آیا
چشم خمار میں تھیں — ہو کر رواں یہ آنسو
چہروں پہ اُس کے سر پہ — میرا ہی کام آیا
ہوں خوش نصیب ایسا — پا کر خودی میں خود کو
غیر دل کی جو کڑی ہے — آخر نجات پایا
لینے لگا بلائیں! — محبوب کی میں آخر
کافی تو تشنگی تھی اُن کو — جب اُس نے مجھ کو پایا
تھیں جو شکایتیں سب — گن گن کے وہ سُنا دیں
شکوہ کیا یہ آخر — اب تک مجھے رُلایا
دیکھو یہ دل جو میرا — بھر پور ہے گلوں سے
بلبل نے تیری خاطر — کیسا گیت گایا!
چشمہ ہے دل جو میرا — ہے آبجوئی کشمیر کا
نہلاؤ اس میں ہر دم — فرہاد ہے یہ لایا!
[illegible] کٹھور تم نے — مجھ کو کیا پریشاں

چشکی ہیں تو نے اس کو — اپنے ہیں لے ملایا
اس پر بھی تجھ کو اب کچھ — خواہش رہی نہ باقی
قربان کیا جو سب کچھ — ہیں نے وصول پایا
تو اب ہے سنگِ تسلیم — جو ہے کہ پُر زِ گوہر
چمکے گا خود ہی خود میں — ایسا ظہور پایا
رہ دُور الفتوں سے — سرشارؔ میرے فرزند
اپنی نشست گاہ کو — کیا خوب ہے سجایا

استتی

از سرشارؔ کاشمیری

کہاں لاؤں زباں ایسی کروں تعریف تیری میں
نظر میری ہے چہرہ نور سا پر تیرے ہر دم ہر سے شمبھو
یہ میرا من ہے تیرا گھر — اسے آباد رکھ اب تو
کہیں گر یہ بسر کیجائے — درشنی کر اسے شمبھو
یہ دو چشمِ بصیرت کے — تجھے ہی دیکھنے خاطر
نہیں تو کیا ضرورت ہے — مجھے ان کی ہرے شمبھو
یہ دو نواں ہاتھ میرے جو — ہیں پیدا کرلئے تو نے
کرانے کو تجھے اشنان — روز و شب ہرے شمبھو
ملیں تجھ کو یہ عنبر سے — کہ سوگندی تیری ہیلے

کہ جس سے ہو معطر دل — میرا ہر دم ہرے شمبھو

یہ نتھنے ناک کے جو ہیں — دیئے تو نے تو اس خاطر

کہ لے لیں جائزہ سوگند — کا تیرے ہرے شمبھو

یہ دونوں کان میرے جو — بنائے تو نے خاص الخاص

فقط سننے کو پیارا نام — تیرا اے میرے شمبھو!

یہ حلق و جیب میرے جو — بنائے تو نے اس خاطر

کہ کھانے اور پینے میں — لطف آئے تجھے شمبھو

یہ مکھ میرا بنایا ہے جو — تو نے اے میرے مالک

کہ تیری کیرتن ہاسے ہو — پوترہ یہ بدن شمبھو

یہ سر تیرے بڑی کاریگری — سے ہے بنایا جو

یہ ہے کیلاش کی چوٹی — جہاں مسکن تیرا شمبھو

سمجھا نہیں اوروں کا مدعا کیا — ہی خوبی سے بنائے ہیں

پڑھے [illegible] جب — رکھے ان [illegible] شمبھو

یہ نا کہ بہت نقصان ہی کیا — بنایا اس لئے تو نے

تو لد پہ تجھے خود سے — الگ چھوڑا ہرے شمبھو

نگہبانی کئے تھا تو — تجھے اس طور حیران ہوں

نشان رشتہ یہ ایسا — ابھی موجود ہے شمبھو

اسی جا سے اجاگر ہے — تصور جان جاناں کا

باہم آدم سو ہم شتہ — تجھے بیدار ہوا شمبھو

شکم میرا بنایا جو — سراسر فتنہ مایا کا!
درستی کی ضرورت ہے — تیرے ہاتھوں ہرے شمبھو
یہ ٹانگیں جو بنی میری — تو ان کا خاص مقصد ہے
کریں یہ کرم سدا تیرا — یہی ہے آرزو شمبھو!!
غرض ہر جسم جو کایا کا — بنایا تو نے اے شنکر
اسے محسوس کرنے کو — ہے اس میں بنا تو ہرے شمبھو
اگر احساس اس میں ہو نہ تیرا — اس کی قیمت کیا؟
اسی احساس خفتہ کو — اٹھا گر کہ ہرے شمبھو!
اسی سے تربیت پاتے — جو کوئی طفل ناداں ہے
مگر نظر مہر ہے تیری — بنے رہبر ہرے شمبھو!
تو لد سے قبل و بعد ہے — کئے میں نے جو تجھ سے تھے
اگر کچھ کاٹتا میں ان سے — نہ کاٹا تھا مجھے شمبھو!
نہ کاٹا گر نہ تو نے مجھ کو — غفلت صاف ہے تیری
رلایا خواہ مخواہ مجھ کو — میرے محبوب ہے شمبھو!
یہ اٹھنا بیٹھنا میرا — یہ سب بیداری و ندا بھی!
فقط موجودگی تیری — جتانے کو ہرے شمبھو!
اگر احساس خفتہ ہو نہ — تیرا جاگرنا مجھ میں
کہاں تکمیل ہو گی پھر — کرشموں کی تیرے شمبھو
کرشمہ ہے نمایاں اب — صرف تمنا کی خاطر
نظر اس کی ہے تیری پر — تیرے ہر دم ہرے شمبھو

از سرشار کاشمیری

مجھے کایا سے نفرت ہے جہاں تک ہے یہ مایا بھی
جدا کیسے ہو مایا اس سے پرستش اس کی افضل ہے

اسی مایا نے کایا کو کیا ہے خوار دنیا میں
نہیں تو یہ بھی آدم نہایت پر فضیلت ہے

تولد سے قبل کہتا ہے تو یہ کر لب میں لانے
قدم اپنے جگت میں رکھ کے یہ سب بھول جاتا ہے

پتا ماتا کی آغوش میں بھولا اصلی رہبر کو
لگا پڑھنے سبق مایا کے خود کو بھول جاتا ہے

پھر رعنائی جو آئی بس تو تھا آغاز بیماری
دوشیزہ شکل مایا کو شریک خود بناتا ہے

بنے مجنوں نقلی وہ محبت نقل لیلے میں
گرفتار بلا دن رات اس میں ڈوب جاتا ہے

ہوئے پیدا جو بچے اب ہوا غرق فکر ان کے
کہ پالے کیسے ان سب کو تو پاگل بن ہی جاتا ہے

وہ بھولا پدر و مادر کو ہوا غافل مشاغل میں
فدا ہو کر دوشیزہ پر بھی کچھ بھول جاتا ہے

اگر پیدا نہ ہو بچہ کوئی خود اس دوشیزہ سے
تو پھر [illegible] پڑوسی کو دیکھتا ہے

کہاں آرام اس کو اب کہ روز و شب فکر اس کی
کہاں سے لاؤں سامانِ طرب جسکی ضرورت ہے

ہوا مجبور چوری پر کہاں ایمانداری اب
جو جکڑا اس دوشیزہ نے تو یہ آنکھوں سے اندھا ہے

جوانی ڈھل گئی ساری بڑھاپا اب ہوا وارد!
تو خود ہی اپنے اعمالوں سے ٹکریں کھاتے جاتا ہے

کہاں سنتری و بچے اس کے دن آرام اسکو اب!
لگے سب کوسنے اسکو وقوفِ گفتگو گم ہے

ہوئی دشنام کاری جب تو آئے ہوش اسکو پھر
بلائے ناگہانی کو جو اپنے آپ پالا ہے

بتائے محل کس خاطر جو آتی ہوش کچھ اسکو
سمجھ لیتا کہ مایا نے مجھے بے بس بنایا ہے

نکل لیتا یہ مایا سے تمنائیں ختم کر کے!
تو خود ہی دیکھتا کایا کا بیوقوف ہی کیا ہے

یہ جالیں سب سمجھ جاتا کہ مایا کے اثر میں وہ
فضیلت اپنی کایا کی سراسر بھول بیٹھا ہے

حوادث سے الگ رہتا وہ دنیا کے تو اچھا تھا
نہ کچھ دقت ہی ہوتی ان کو کیا تکلیف ہوتی ہے

خودی کے ہوش سے غافل نہ رہتا مردِ کامل تھا
کہاں وہ غمزدہ رہتا۔ کہاں احساس ہوتا ہے
اسی مایا سے کوئی دور رہ جائے اوائل سے
تو کایا کی بدولت ہیں وہ خالص نور پاتا ہے
اسی کایا میں وہ طاقت ہے جس سے خود کو پہچانے
شرارت پوری مایا کی ختم کرنے کی طاقت ہے
حوادثِ نفسیاتی کی کہاں طاقت کہ آگے ہو
ملائے خاک میں اُن کو کہ ایسی اس میں طاقت ہے
رہے ایسا خودی میں وہ فضیلت پائے دنیا میں
جہاں جیسی ہی مشکل سے کہاں دوچار ہوتا ہے
بھروسہ ہو اسے پیدا کہ میں خود اوم سوہم ہوں
یہ مایا میرے تابع ہے نہ اس میں کوئی طاقت ہے
کرے منزل یہ طے اپنا نہایت ہی دلیری سے
نہ بھٹکے وہ صداقت سے کہ ایسی اس میں طاقت ہے
اسی صورت میں یہ مایا اسے دے گی توانائی
کرے پھر ناز برداری کہ یہ سوہم کے تابع ہے
اسے جو بھی کہا جائے کرے پورا یہ چٹکی میں
خودی کی ایسی طاقت سے شکتی بھی بدلتا ہے
رہے سر کو جھکائے منتظر احکام آدم کے

عدولِ حکم آدم میں اسے اپنا ہی خطرہ ہے

یہی مایا۔ یہی آدم۔ مگر ہے فرق اسمیں یہ

بااسمِ اوم سمجھ کے یہ اس کا نیک پہلو ہے

بھلاتا ہے جو اسمِ اوم کو نادان بنے آدم

تو مایا اپنی چالوں سے اسے پھر خوار کرتی ہے

اسی خاطر تو اے آدم اوائل سے نہ ہتیہ کر!

خودی میں رہ کے خود ہوشیار رہنا تیرا واجب ہے

یہ شوق و ذوق رعنائی نہیں اسمیں صداقت کچھ

کرشمے ہیں یہ مایا کے انہی سے دور رہنا ہے

خودی کو جاننے کا شوق گر پیدا ہو آدم میں

تو پھر خود اس کا رہبر اسمِ اعظم اوم ہوتا ہے

رکاوٹ دور کر کے آزمائے اسمِ اعظم کو

رکاوٹ پھر یہ مایا کی بخود کافور ہوتی ہے

یہ مطلب ہے نہیں ہرگز کنارہ کش وہ ہو جائے

مگر سمجھے وہ دنیا کو کہ مایا کی نمائش ہے

کرے سب کام ظاہر کے۔ الگ رہ کر وہ باطن میں

جگہ اسکی ہو اپنی اوم میں جو اس کا مالک ہے

کہاں ہشیار ہے غافل وہ اب مایا کی جنگل سے

ہوا آزاد ہے اب وہ نہیں مایا کی دنیا میں

میسر ہے کہاں راحت مجھے جس کی ضرورت ہے
بجز خلوت و تنہائی ملے راحت یہ مشکل ہے

کروں کیا سمجھ آتا ہے نہیں جو کچھ بھی یا دوں
کنارہ کشی بھی ہو کر پھر یہ سکون یاد آتا ہے

کوئی کہتا بڑھاپا ہے کہاں کھائے پیئے ہوئے
ان ہی لفظوں کے چکر میں صداقت بھول جاتا ہے

کوئی کہتا یہ خضر کے فرائض اب بھی باقی ہیں!
کوئی کہتا کہ رشتوں میں ادا ہی بھول جاتا ہے

کوئی کہتا پیسر لوگوں کو خوش رکھنا ہے تیرا کام
کوئی کہتا کہ بیوی کی خوشامد بھول جاتا ہے

کوئی کہتا تجھے واجب ہے کر کے کام سب کچھ بھی
ہمارے انتظاموں میں خلل کیوں کرنا چاہتا ہے

کوئی کہتا نہیں کچھ پوچھتا بھی ہے نہ ان کو اب
بھلا اس عمرِ پیرانہ میں کیا کرنے کو چاہتا ہے!

کسی کو کیا پڑی ہے کہ اس کی مرتا ہے یہ جیتا ہے
فقط ہے فکر نقدی کی ٹٹولا ان کو جاتا ہے
کوئی ایسا فرد پایا نہ ایسی ساری محفل میں

کہ جو پوچھے اسے آخر کہ کیا کرنے کو جاتا ہے
ہوئی جب پرُ تشم بیوی تو جھٹ بتلائے اسکی اور
کہ یہ بتلا کہ شب خوابی میں تنہا کیوں یہ رہتا ہے
نہیں لیتا ہے آغوشی میں اسکو اب یہ ہرگز بھی
لُطف رعنائیوں کا میری سراسر بھول جاتا ہے
یہ گھر والے جو کہتے ہیں کمانے کی فکر کچھ کر!
کہاں سے آئیں اخراجات تیرے بھول جاتا ہے
فکر کچھ کر تو اپنی اور اپنے بال بچوں کی!!
و زر کر کام گھر کے بھی تو یہ سب بھول جاتا ہے
کوئی کہتا بڑھاپے میں فکر ان کو ہے کھانے کی
بلائے ناگہانی سا دخل انداز ہوتا ہے
کوئی کہتا تجارت میں کمایا خاک اسے اب
کمائی کچھ نہ دیکھی اسکی پھر کیا کر رہا ہے
تجارت کے جو ساتھی ہوں تو وہ پوچھا کئے ان کو
بھلا کیا کام ہے انکو منیجر بنتا رہتا ہے
ریاضی کی خبر بھی ہے نہ ان کو کچھ کتابت کی
رقم رکھ کر تجارت میں حفاظت بھول جاتا ہے

غرض دیکھو طرف ہر ایک کے بندے غرض کے ہیں
غرض مندوں کی چالوں کو وہ ہر دم بھول جاتا ہے

اسی خاطر تو اے آدم ہمیشہ نفرت کر سب سے
نہیں تجھ سے کسی کو پریم یہ تو بھول جاتا ہے

چلا جا ایسی محفل سے جہاں ہو شعبدہ بازی
بجز خلوت و تنہائی ملے راحت یہ مشکل ہے

دلِ سرشاد کو راحت ملی ہے جو یہ ابدی ہے
اسے خلوت و تنہائی ضرورت اور لازم ہے

بھجن

اُٹھ جاگ مسافر بھور بھئی — اب رین کہاں جو سووت ہے
جو جاگت ہے سو پاوت ہے — جو سووت ہے سو کھووت ہے
ٹک نیند سے انکھیاں کھول ذرا — اور اپنے پربھو سے دھیان لگا
یہ پریت کرن کی ریت نہیں — پربھو جاگت ہے تو سووت ہے
جو کل کرنا ہے آج کرے — جو آج کرنا ہے سو اب کرے
جب چڑیاں نے چگ کھیت لیا — پھر پچھتاوے کیا ہووت ہے
ناداں بھگتی کر لی اپنی — اف پاپی پاپ میں چین کہاں
جب پاپ کی گٹھڑی سیس دھری — [illegible]

حصۂ دوم

بزبانِ کشمیری

خیال

زیوس مایا یہ وِتش نصیحت

مایا پنہ ژہ کُس چھُکھ ۔ ژہ کنہ آکھہ نہ کُوت گچھک
کُس چھوی کُسو چھُکھ ۔ متر راچھہ نہ اڈہ اُڈھک
ژی سور جگت چھک ۔ زگت سُور ژی اُوچھک
نہ چھوی او ۔ نہ ۔ نہ چھوی انت نہ چھوی ہنر ژہ تی اوچھک
مگر اکھہ کنتاہ بوز ۔ دوأن ناوژِ سے چھ پور
وچھان گرہ ژہ پُنتھہ نہ برہ ونتھ ۔ گرہ شور کیاہ اوچھک
زنان چھی ژہ جل یکھ ۔ مہ کرہ ژہ اون ذرا
گوُمت ژبر اون سیٹھاہ ۔ پنن پان کراوچھک
ژہ ہُو رو ز تنگ دِل ۔ مُژ ر داره برہ ژہ جل
او چھان ژی کنوی گگن ۔ ممکن کو رگن گچھک
نہ پچہ اوی نہ گوُری ۔ نہ پونژی نہ سنزی
نہ نوستس باندہ وی کانہہ ۔ یکی سینت ژی اوچھک
چھہ ام سارہ ژی ہنر ۔ امن ہنر ژہ دِ یا پک
کونو ژی چھک ۔ کونوی روز ۔ کونوی اسو ژی اوچھک
الوکیک نہ مایا ژہ گرہ دارہ سو چھک
زنان ایی چھو ہیونوی ۔ نہ پانس ہیون اوچھک

کران لیاہ پیہ لیلا۔ یہ جگتھاہ تہ زٕٹہ رت
پہن مای لاگت ۔ نظارہ اُوچھان چھُک
ژٕہ چھُک سروہ آنند۔ بلاشک پزر ای!
بِسھٹاہ جندہ ترٲوِتھ۔ تہ پراوتھ سوکھاہ چھُک

خیال

زیوس روشنی

رسہ رسہ مس چت میت اوچھان تماشہ ساری
پانے سوتراب۔ حس چھُہ دوان چواپاری
سوی حس تفاوِت کٔرتھ بیدار اون بیقراری
موزون دوہم۔ زان پانے چواپاری!
دیوی تہ دیوتاہ۔ دیشن ریہما اندٕ انٕدٕ ژٕہ ساری
ناوے سوشنکہ مینہ بہت چھوی جٹا داری
زانِت پہ سوروی گٔرتھ تہ ھاون بے اعتباری
موزون دوہم۔ زان پانے چواپاری
بچھایہ ویشے پانہ بنیوک بالہ برہمچاری
بچھایہ سیتی ژٕ ھالہ مارِیت چواپاری
زانت تہ مانت۔ پانہ بنیوک دلیواہ دھاری
موزون دوہم۔ زان پانے چواپاری

اُولاسہ روپی۔ زال اُو نتھ ۔ مایاپہ سینٹی!
وکرال روپی۔ چھک تزہ گالان۔ اَتھ سیت سینٹی
زیون تے مرُن۔ روپہ مُدرا۔ چھے وَیوہ ھاری
موزلین دوہیم۔ زان پانے چواپاری

مایاپہ وشس چھوی گیرہ یار بیمہ ماج مُول
مایاپہ دیسے چھک وُنان تمیس پروارہ اول
زانان تزہ سوروپی پہ چھہ آخر بازی گاری
موزان دوہیم۔ زان پانے چواپاری

چھک اوتہ تزاوان ژھالہ وازان بیٹھہ پنجالن
او چھان او چھان گیت سیدان منز شمشانن
ھاوان تہ باوان۔ پان پانے چواپاری
مُوزان دوہیم۔ زان پانے چواپاری

لیلا

زیوہ سنترہ اد یتھانہ وانن

بند چھوک تزگندہ وُن منز مایائے۔ اَزھ کایا پووہ نیرے جے
وھیانہ دھارہ نایہ منز ڈُلگاژہ وزہ منز۔ چونتہ اچھہ چھان سوری احوال
سو کھہ تہ دوکھہ تمہ چھوی چانہ ھاوہ یائے۔ اَزھ کایائے پووہ نیرے جے

مزران مایا گنڈ چھوک پانے بچھ پانہ کن حیوان گندن لیلا
لیلاے چھوک تزہ پانہ جاپانہ جائے۔

بالک اوستھاوان تزہ پانے بچھ پاسپدان موله منز
گگا شتری دھاران اتھ اوستھاے۔

یودن اوستھایہ چھوک بران مائے شنکستی وارہ نک چھوی لیبان لول
ابہ پیرری مادو نک نون مایائے۔

اولاد اپران تزہ لمہ گاٹہ جاڑے زانِنہ یہ سوروی روزہ ونہ کنہ
پنہ لوی زانان۔ پالس نہ مائے۔

بالہ یودھ کن یہ جان نقش رابہ نیلا۔ یودن اوستھایہ زیتھا ماران
بوجیراہ وانان نہ لاگان مائے۔

گھرہ بارہ نیشر نہ زر۔ تزہ ران نہ لیلا۔ کو کلا منز بہیت کران گور گور
سوروی یہ چھ لوی تزی نہ کو نہ نشنائے۔

نرمل روزنت راگ ارنگ کھیلنت۔ مانہ ارمانہ نقشہ روز نہ رہت
سو ہمہ پور زن پنہ یہ نہ مائے۔

ظاہر مل ھیت منز دنت یہ زہ لان لیر زان نہ وچھیت تر ھون سور
ابرا بایاتہ پانے ھرہ ھرہ۔

ملون لاگت کلول تزہ کران۔ لاگان ارہ سرہ زلن نہ کانہہ چھوک
سوھم سورہ تزی تزہ دن سرہ سرہ

زلہ نکہ ابہ پرامہ لاگان سرہ مرہ۔ چھوک بچھ لاگہ اون لو پوشاک

نُو نُو رادت تنہ تہ ژلان چھ سلہ۔

مرہ مرہ لاگان مرگیس چھ امرہ۔ پانے نہ گت تہ بینہ جایہ شُن

ادہ کارہ سوریہ آون تہ بیرہ آون ھرہ ھرہ۔

ہرنک بنت سوی تیس امرہ۔ پانے پانس تراوان اوش

گوڈ دوان پانس بنت شوہ شنکرہ۔

بینچہ بجوت نو دوات تپران پانے۔ بان پانہ پولن چھنہ تراوا چھک

ھاوہ بادہ کھانرے چھکت تہ رلہ ناوان۔

بیہ تھ ونرہ دویہ لنہ ہاوازہ ژہ بنان گوڈہ انتہ ولن بتہ اوش تراوان

دوشہ ولن روپن ژہ بینہ توی آشرہ۔

نیک و بد کرتھی ژہ پانے دکھنان کیاہ گو ناکارہ کیاہ گوجان

دونہ ولن منتر بتہ تو تہ کران سرہ۔

ھاوان بہو روپ ہوڈس آشچرہ یتنک آنک کیتاہ رنگہ روپ

پانہ چھک بینہ جایہ زن تنک عشرہ۔

لچھ لُو دِرد روپ بیت بلنہ جایہ سیمر کرہ ناوان چھک گم کار

نزاہ نراہ کران سور رن ژہ ھرہ ھرہ۔

خراہ بنت ژہ لوراہ سار رن ھاوان زگتس پا چھل

نشہ سیت دزت ھاوان انہ سرہ۔

ونت دکھنت شو چت پانے۔ پوز اُپر ھاوان وارہ دشمان

گتن ھاوان پانہ پانے

تعریف تہ تت را - بہای چھہ مایا - پان پانہٓ ناکارہ پانے جان
دوشہ ون تنہ ہیوڈن پنینے جائے -

مابارو چي کا پاٹرہ دارِت تراوان اوٗنش چھکٗ زہٗ گوکیاہ
تہٗ ھیف ھیت لبہ کنہ کرتھی زہ سرکھو -

انخاد بہ سمساروٗ زرٕ رُت زہٕ کوناہ کیتاہ برعکس ونگ نیو روپ؛
پانے پپوشں بنِت تہٕ ننر سرو -

سو ہمہ زرہ پانہ نھفاہ زہ کرت - نیبری کرہ ڈن کم کم کاسہ
سو جان پانے کینہ ننہ ہیہ بوو -

دو کھہ روپہ و کہ سپت آکھہ ندرہ و نھت ونچھانٗ نہ سرواہ ولنس نیار
گو ڈٕ تہ ی بران ننینہ بھاوہ نائے -

و نان زرہ پانس ہوکرارہ سرہ - نادچھے پارہ بلہ پراران تہ ی
سو ہمہ کھو زتل زہ حل نیر تہ یہ سرہ -

لیلا

نہ ریشتہ مان نہ انت لو پان پانہ البشرہ
ھی ہیتسرہ کرتہ پاری ہرہ ادن
سو ھمہ و ھیانہ کن کرتہ نہ لیوہ ای تہ سرہ
ھی جنابہ دنہ کنتہ پاری ہرہ ادن

سوٗ ھم چھوک تہٕ پانہٕ چھونہٕ کونہٕ وان وانہٕ
نیانان تہٕ پانے ای چھوگانٹہ حیار
سوٗ ھمہ دیپ زالتہ آلوتہ پان پانہٕ
ہیٚ) رِنار ونہ کرِنہ پاری مہ اوِن

سورہ سورہ سارتہ تہٕ پان کرِ پانہٕ سرہ
سرہ نے کرِ کُھہ نہ مول کیاہ چھی
سوٗ ھمہ دوپہٕ زال بن تہٕ مُشکِ عنبر
ہی رِنار ونہ کرِنہ پاری مہ اوِن

راگہ پوش لاگتہ تہٕ پنہٕ کرِ پانس
دھانہ دھارہ تاپہ منز رووِنتہ مس
گالتہ موہ زال وات پان پانس
ہی رِنار ونہ کرِنہ پاری مہ اوِن

ویراگ اوزہ ناوُ دوہ تہٕ رات پانے
ویلہ چھوی اوِمتہ زولہ موزراوُ
زولہ منز رووِتہ زان گوک منز کولہ
ہی) رِنار ونہ کرِنہ پاری مہ اوِن

دروتتہ تِلِ حیث حال وہمہ زال پانے
راوہ ریک تہٕ کُہو کھین نقصان چھوی
سوٗ ھمہ اکن زال پانے تہٕ پروِن جندہ ... (مذکور)

سوٗ ھمہ گیا تہ پانہٕ تھوٗ تہٕ دھیان پان پانہٕ
تٕہ ھ کرت تہ ورتاو زرٕہ تہٕ شراوٕ
تٕڑھ دھیاوارہ مایہ ھند چونگ ذرٕہ پان پانہٕ
ہیٚ کارہ نارو نہ کرتہ یادی مہ اونِ

بورا مہٕ پاسان گوب گدم یمہ اتھ !
سفرہ چھوز لوبھ ٹِتے واتہ کینژھ بیٹھ
سوٗ ھمہ رزہ سیت کرتہٕ ارا پان پانہٕ
ہیٚ رنا رونہ کرتہ یادی مہ اونِ

شگفتنی چھُنہ دور شگفتی تہٕ پانے
دھیہ روپہ شگفتی تہٕ پاسان کرِ بیٹھ
اوٗم روپہ سوٗ ھمہ زنہ چھوک تہٕ پان پانہٕ
ہیٚ رنا رونہ کرتہ یاری مہ اونِ

اوکہ چارہ کتہ رُود ۔ روزی جوانی !
رادہ ژرت تہٕ دوہ تہٕ رات حاصل نہ کنہٕ
مایایہ وشش گژھت مُنتٕرن تہٕ پان پانہٕ
ہیٚ رنا رونہ کرتہ یاری مہ اون
گراہ تہٕ ریتہٕ کوی گراہ تہٕ ماسہ وارہ
گراہ تہٕ [illegible] گاہ تہٕ [illegible] ییس !
[illegible] اوو تہ [illegible] دار [illegible]

سوہنہ موت لاگت ژھی سوداں سورہ سورہ
بھید چھُپک نہ زانان کو نہ مرکنہ
تہیے چھ ورت میان اسی چھم آتشرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

کمایا وارہ مژ ہر مایا لوشی !
وچھیتن یہ ہمہ داہ کیا چھ شوبہ وار
سو ہمہ یوزان ین تہ پوزاری
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

منہ مندرس ننز کرتہ پانہ انہ کھو
کیتھہ چھوک ژومہ پاٹھ لاگت ہی
سو ہمہ اوم دھیانہ چھ تہ سامہ تارہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

غوطن موگرتھ چھوی موہ نزالی !
چیٹھ یہ سوروی کیٹھ است نہ مارکینہ
انو گرہ کتھا تریپے کرتھ اون نزاری
ہے دیا ساغرہ کرنہ میون پائے

پانہ تہ ژھُرتی پانتی زنا گورو
پانتی تہ پانس یرہ ناوان
پینہ ژانہ ژھالچ نہ کینہ تہ تیاری
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

یمن بوزت تہ تحصیلداری
کرتھ نہ کورتھ تہ کیاہ حاصل
اوم سوٚ ھمہ کرتہ تحصیلداری

تھسلہ چھُ سوٚ ھم ٹھیک پرزناوُن
ساری یہ موٚہ مای مشراوُن
موٚہ مایی یودھ ہٹھی، کری سو یاری
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پالے

ہیبدہ یاد تراوُن چھ سوکھاہ پراون
سوی سوکھ پراوتھ یاد تھاوُن
یاد یودھ نہ روزی لاری بیماری
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پالے

وچار یتھ نہ یود زہ اوپچاری بنکھ
دوُشش کس یانی یانہ چھک زہ ذمہ دار
سوٚرہ موٚت روزن چھ چانی ذمہ داری
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پالے

وچار یتھ نہ گژھ شمہ ذمہ روزن!
سوٚ ھمہ اُمی زُن شرن

شرنا گت چھُس بوٗ کا سیم مہ خوآری

شمراوٗن یہ مَن کرِ ہٹھی بلا یا ہ
زیچھر یود تزہ دکھ حاصِل نہ کینہہ
پُشہِ راوٕ تمسی تیس ژزنش بآئنی پانہ

ہرزہ سیمپد اچھوک تزہ پآنی پانس
کینہہ تتہِ چھُوی نہ تژھانڈن کنہ منشز کینہہ
سوٕ ہمہ لوکے کے سپد تزہ پانی پانہ

گوڈی یہ واستہِ ان، موژاہ تزہ پاسان
پاسس تہ ارتھس کُنہ نو تھاہ
چیس تھو پانس ییتھ کتھہِ رنتھِ پانہ

ستراشاکہ تراوٕ غم چھوک نہ تزہ نادان
اوٗم سوٕ ہمہ دمہ باغ وتھراو
اوٗم تت ست گوی دھیان چھوی تزہ مانی ماتہ

لیلا

احساس

زرچھُم میہ ہیوُمت زرہ کیتھہ زرہ زرہ
ھے دیاساغرہ کرتہ میون پاے

گرہ گرہ چھیم وَنان نیر بایمہ گرہ ــــــ!
کیاہ چُھمکھ ژہ کران یتہ کیاہ چھوِ چون
زانتھ تہ مانتھ تو تہ چھیم ارہ سرہ
ھے دیاساغرہ کرتہ میون پاے

وآنساہ یت کن ژھنِتھہ ژہ چھمبہ ژلہ
اِی نہ کرُن گوژھِ تی ژہ کرِو تھ!
انوِمان پراوِت تہ تو تہ چھیم ارہ مرہ
ھے دیاساغرہ کرتہ میون پاے

کوتاہ زِبوُنتھ تہ کوتاہ خرچُت
خرچیت تہ ارزت نہ حاصِل کینہہ
یتھ نہ کینہہ ارزت میوی کس چھوِ چون گرہ
ھے دیاساغرہ کرتہ میون پاے

گھرِ بار، تری تہ شُر زانتھ ژہ ارزت
یہ گیب ارزت یتھ نہ کینہہ سار
سوی گیہ ارزت یتھ نیرہ ثمرہ
ہے زیا ساغرہ کرتہ میون پائے

کوتاہ برمہ ریوزنک ژہ مایاے
صدیہ تھاہ تھونے نہ وچھرچ کینہہ
اُونِ لگی ژہ آخرس یپنہ نی ارہ مرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

زانت یہ کایا اصلی آشرہ
پننی زانت کرتھس ماے
امہ چھایہ روٹ نک تہ گوک یتہ ولرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

نیترن گاشس ازی اون کرت سرہ کھرہ
کانہہ چھُنہ کانہ فتہ منزکس چھ پان مای
ای او چھٹ یمیرژہ آخرس بامبرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

بامبرہ مولاگ زار کرژہ سرہ کھرہ
یتھ نہ کینہہ روزی تہ تہ سمتے
سمتے روزی یدتہ گجھک یتہ بسرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

سمنٹے تڑوی نہ زانگ پانس
وانگ پانس زہ ای چھو پزراہ
پزرہ ونہ لوگکھ تہ کنہ رُود ادہ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

زانت پانس زہ بوی چھوس سو پانے
ویہہ رویہ دوکھ کری نہ کینہہ تہ اثرا
سنتوش سپدی نہ سورک زہ ھرھرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

سنتوش دڑھ گوی تہ گوکھ نادہ رادس
شہ جار زاتی تہ پراوک سوکھ
اومکارس کرکھ زہ سو ھمہ سرہ کھرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

ویلہ اُوتمت چھوی زہ میلہ نس پانس
پان پانہ اوچھ ہن زہ پرمیشر
اُومہ روپہ پانے سو ھمہ کرزہ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

تراوتھ یہ جنجال روزہ پانہ الگ
کھوچن کس زہ کت چھوک نہ مورکھ
جڈ واگت تہی کرپانہ سرہ!
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے!

زاہد ہو وای نقصان ذاتی !
اَچھ زر زر چھ کیاہ چھو سپدان
پانہ روز ہورہ سی امہ سو چھمہ سورہ
ہے دیا ساغرہ کرہ تہ میون پائے

من کل تیج او ادم سو ہمہ سورہ
یتھ نہ کانھہ انگو روزی ژہ بے کار
حسن تھاو من کلہ یتھ نہ نار گچھ چھتہ
ہے دیا ساغرہ کرہ تہ میون پائے

من کل کیاہ جان مینز کا پائے
پریتھ وزہ سو رتھی ادم سو ہم
ییہے ژہ کل تھو کر ژہ بان پانہ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرہ تہ میون پائے !

تیران تھوران روزو
کھیوان تہ چیوان تھواہی ورت
امہ وزہ تاری سو پانے بیجہ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرہ تہ میون پائے

تراو فکرہ تہ غم چھوک ناتہ امرہ
پشہ راو تمسی ییں چھو ژی نشی
نشہ پان پانہ چھک گاران اوہر بورہ
ہے دیا ساغرہ کرہ تہ میون پائے

ژھ ابھمانی موروز ھرگز
ژُور ژال ژہ اَہنشہ ہُتھ نہ ییہ گرای
گرای لیج تہ ناوکِتہ ترہ ہمہ ہمہ سرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پائے

ابھمان یوژھ گوی تہ ولی اہنکار
سیت سیت روزِتھ کرہ ووہ یار
اتھ کھورکتہ اگہ ترہ بیتھ ہمہ سرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پائے

چِتس ای تھہِ پان تھہِ پانہ تھرہ
تھرہ تھرہ مولاگ مارک اِم
ژِھس تہِ موہس اژہ پانہ تھرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پائے

وِنت بوزن ۔ بوزت یہ سوِ چھن
سوِ چیت سرہ کرہ زِی گوِ جان
سرہ ییلہ گوتے کتہ روزہ تھرہ تھرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پائے

سرزہ سمیداچھوک ژہ پانے پانس
تگہ اے رٹن تہ پراوک سوکھ
سوی سوکھ تاری ژہ الیورہ تھوہ سرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پائی

مسرت

چھہِ لمہ پیپشس منشر ناگس بہت نتت پانہ منشر یاگس
اولاسک جامہ بیرت سوی بولاگس بل تہ مادل ھی
میہ ژمس نالہِ فریاد ژوان فریاد فی سوی زاد
برزلہ ؤن زن چھہ سوریہ سوتی بولاگس بل تہ مادل ھی!
چھہِ روپاہ کیاہ سوگاہ تراون چھ ؤشس چندرمہ تابان!
اسہ ؤن کیاہ چھہ خوشدل ہی بولاگس بل تہ مادل ھی!
میہ لولک ٹیوک تھوی کورمس ڈلکیس پتہ لولہ میوٹھ دیومس
چھہلم کھورہ لولہ اشہ نمسی بولاگس بل تہ مادل ھی!
میہ کورمس پوشہ زرشن تیوتھ پرت ھری اوم سوہم دیتھ
میہ چھمہ نا اسم سوھم سوی بولاگس بل تہ مادل ھی
گوڈاہ دیوہ مس میہ اشہ کوی جان نمس نیس چھوی نہ جان جان
کورم قربان سر نمسی بولاگس بل تہ مادل ھی
میہ ژمس جامہ زنگار زنگ برت عنبر تہ مشک کونگ
وچھان چھس لولہ ھبرت نمسی بولاگس بل تہ مادل ھی!
میہ غرضاہ کورمس یارس تہرن گچھتھی مہ ای اونہ مس
میہ رچھ پتہ نن کھورن تل ژی بولاگس بل تہ مادل ھی!

نہ یت کُن کینہہ تہ حاصل گوم
مشت ییہ نوی مہ ییوم گوہی
اُپز سمارہ ییہ ییہ نوی زون
پوہ بے جس گرس نت سوزہ سی
کرتھ سختی تہ حاصل کیاہ
ییتہ لاکن ییہ خود غرضی
ھنگہ منگے بنت جنجال
زنان چھس اون پوز ہمہ سی
کریم کیاہ کورہ یا گوبراہ
کونوی چھیوس اون پوشرشنہ سی
پزرہ زونم ییہ جنجالی
خبر زونم نہ ہے امہ چی
سیٹھاہ مایا یہ وشس ازس
امی ییچرن ییہ جیس زیونہ بنے
کھورن تل پچانہ نی آسے
ییہ تارم یت ژہ بجہ سرہ سی
بونو اون دوہ ری ژالے
کروس اون چارہ ژی امسی
بوہ کیاہ چھہ مایا چان

خبر اسمہ ییتہ کیاہ کام !
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی !
نہ زونم کیاہ ییہ ازلے لون
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی !
گمت اوسم مہ اور کُن پیراہ
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی !
ییہ آو یان پانسی زوال
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی !
بنیو تہ یہ رہیہ خسم خاناہ
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی !
ییتہ ای اصلہ نشہ خالی
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی !
بگہ ییچراہ وچھت آم ییس
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی !
یہاے چھم آخرچ آشے
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی
ییہ کورمے پان ژہ حوالے
بوزلاگس بل تہ ماذل ھی
ییناو مژہ ون تے نندہ بان

دوان دم سیت سوہمسی
بۆلاگس بل تہ ماول ھی!
تہ اومکاراہ بنت پانے
پیران ھردم تہ شری راے
تہ چھک نے سیت سوہمہ سی
بۆلاگس بل تہ ماول ھی!
یہ ہیت کُن کورہ مہ یاکرہ اون
چھو سوروی تزی یہ اون ارین
میہ کانھہ چھنہ مای اون امہ چی
بۆلاگس بل تہ ماول ھی!
نہ چھم اون دوہ تہ نے چھم رات
میہ چھم تزی سیت پننی ذات
چھوہ کیاہ سمجھتے میہ تہ تمسی
بۆلاگس بل تہ ماول ھی!
پرت ھری اوم تت ست تزی
یہ کایا اصل سوہم ہچی!
الگ بۆ تہ چھس نہ ات کرہ سی
بۆلاگس بل تہ ماول ھی!

دل سہ شاہ اون پھولمت
نیبر کن آسہ زن گولمت
چھ سپدت لے سوہمہ سی
بۆلاگس بل تہ ماول ھی!

مسرت و عاجزی

پھولم گُل لولہ کین باغن
دِمس وَن ناگہ رادن منز

میہ چھم منہ کامنا چاٗنی
نہ چھُس کینہہ بین پوزانی
چھ چاٗنی جاے مہ جگرس منز
دِمس وَن ناگہ رادن منز

دِتم دَرشُن ہتو لاےَ
دِوان چھُس دوہ تہ رات نالے
چھو نا کینہہ مول امن نالن
دِمس وَن ناگہ رادن منز

دِوان چھاندُ شہرہ تےَ گامے
پوٗچانے ویرہ مستانے
تہٕ کن ہتھ میانہ نی ناوَن
دِمس وَن ناگہ رادن منز

وُتھر ہت پوشس می ژٕ کت
کرِوم نظرِ مہر اَکھ اِتھ!
دِمے میٹھ چانہ نے چیرن
دِمس وَن ناگہ رادن منز

پوٗچھُس نا اوٗن سیٹھاہ لاچار
ژٕہ روستوی کس چھ اوٗن بے یار
ژٕہ روستوی کینہہ نہ حاصِل اوٗن
دِمس وَن ناگہ رادن منز

اُوزِ پوٗز ای کرِوم بیت کُن
تہ سوروی کور میہ ژٕی اریَن
بالا خر روٹ مہ چون دامن
دِمس وَن ناگہ رادن منز

کرِوم کیا چھُک گچھان ناراض
کرِتھ مایا یہ ژٕی آغاز
قصوراہ پھم نہ منھ رنہ نھیں
دِمس وَن ناگہ رادن منز

یہ کُورے تی کور وتھ پانے
اَرمینک ہِمل کینہہ یہ نو زانے

میہ روُمت پانہ سوہم وِن
دِمس وِن ناگہ رادِن منتر

میہ اکھ اومکار پانس سیت
ژہ چھے نا پانہ ات کُن پریت

کروِتھ ژ ی پانہ ای وِزنِن
دِمس وِن ناگہ رادِن منتر

ژہ کمہ ہا ژے پورزنہ ٹھس اون
گناہ ییم چھم ژہ کرتم ننن !

یہ لگتھس خواہ مخواہ پانن
دِمس وِن ناگہ رادِن منتر

میہ اونہ مے تی یہ کورمے میے
اَرمینک ہمیل چھوی تلن پانے

چھیو سوہم وِرزِتھی دوشن
دِمس وِن ناگہ رادِن منتر

کُہ نوی اوس کُنوی چھس یہ
کُو نوی روزِت یہ سوہم اِ سو

چھیو پیوِش منتر یہ کِھلہ وِتھر
دِمس وِن ناگہ رادِن منتر

کرِکھ سر تھاہس کیاہ ژی
گژھمُت چھوی لے سوہمہ سی

یرت هری اوم دِمس درشن
دِمس وِن ناگہ رادِن منتر

سوچینا

ھری اُوم تت ست پرٛھتھی ژہ سوٗرہ سوٗرہ
سوٗ ھمہ زانتہ نہ زیوٗہ پنہ نوی پان!

اومکارہ رِیپہ چھوکھ پانے ژہ پانہ زیوٗہ
سو ھمہ ورِچ کُن سرہ کرمہ تہ امی !
کُن تھوٗ پنہ نین نادن ژہ ہی زیوٗہ
سو ھمہ زانتہ نہ زیوٗہ پنہ نوی پان !
مشرِت پانس چھُکھ کران ژہ ادہ سرہ
ہنگہ منگہ ہونگہ چھے اپچ ژی !
وِلہ چھُی اونہ تے او چھتہ پان مانہ زیوٗہ
سو ھمہ زانتہ زیوٗہ پنہ نوی پان
گنڈ کارن چھوک ژہ کوتاہ اولمت
کینہہ تہ چھو کھنہ وُچھان پیت تے برنٛڈ
موھہ زالن چھے کنجہ مرژہ ژی چھٹہ
سو ھمہ زانتہ زیوٗہ پنہ نوی پان
کمازہ اولنک ژی موہ مایائے

روز بیون امہ نشہ کام پلیٹھ
ام اہنکارن بہہ ناوُمت تہ چرنٹہ
سوھمہ زانتہ زیوہ پَنہ نوی پان!
نارہ تے پانیوک، مژہ ہندیہ سمیوگ
ہُوہ ہیچہ گرایہ پھے اَتھ تُلہ تراو
اَتھ مَنز سوھم ہمقاوت چھوی تہ تھرہ
سوھمہ زانتہ زیوہ پَنہ نوی پان
کامن، کرودن، لُوبن تہ موہن
نوگمت یارانہ کیا چھو ہیٔ جان
خوار کورھک تُری تہ بہہ ناوُھک تہ چرنٹہ
پانچن توتن سیت، پانچ ششترہ
ژھالہ مارہ ناوت پھی کران خوار
گاشس پانہ آست بہہ ران اَنہ گٹہ
سوھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان

راگس رنگس مَنز تُری فاٹہ ناوت
اسہ ناہ چھہ تراوان کران واہ واہ
بے حس کرتھی تراوہ ناوان تہ اوٹہ
سوھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان

ساتھی بنت تعریف تہ کران
ھاوان تیوتھ زِہ اِم چھ کیاہ غم خوار
کھیت چھت سوروی مارہ نے تہ اکہ فرٹہ
سوھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی یان
بلہ ویر آسہ ھک تہ کرھک زورہ اٹہ
اِمنی ششترن کرہ ھک خوار
اِکہ وٹہ پانچہ ون مارہ ھک تہ اکہ فرٹہ
سوھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی یان
ابھمان تراوتھ تہ کتہ روزہ انہ گرٹہ
باقی چھون اَچھ پانے لار!
اوت پتھ گچھ ژی یانہ سوھمہ گرٹہ
سوھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی یان
گرٹہ کولہ پون یہ یکہ پانے یہ گرٹہ
گرٹ گرٹ کران ژہ چاوی مے
گرٹہ ژھل پانے پھل تراوہ منز گرٹہ
سوھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی یان
سوھمہ وھارنا یہ پانس دِہ یانہ گرٹہ
اَمیہ ورچ اوٹ نیرہ کیاہ شو پہ دار
اَمرتہ مزہ چے ژوچہ کھیک ژہ اکہ وٹہ

سوٕہمہ زانتہ زیوٕہ پنہٕ نوٕی پان
ترٕنتی ژہ سیدی کتہٕ روٗزٕہ چھرٕٹہ چھرٕٹہ
سنتہٕ شیخ وٕرت روٗزٕہ بہٕ قرار
دُوٗر ژلہ توٗبھک تہٕ موٗھک یہ کیٖٹہ

سوٕہمہ زانتہ زیوٕہ پنہٕ نوٕی پان
نیٖترن تہٕ چھایا گیچھہ دُوٗر پانٕے
پرٕکاشس اوٕ چمک ژہ کیاہ چھوٚ چمکان
چمکک تیوٗتھ زٕہ پتھ لعل چھوک منزٕ وٕٹہ

سوٕہمہ زانتہ زیوٕہ پنہٕ نوٕی پان
توٗبھ تے موٕہ ژوٗل کتہٕ روٗزٕہ تابس
روٗزٕہ نوٗن ژہ زوٗرک شانتی منٛز
دٕرٕڈھہ سوٕہم ورت روٗزی ژہٕ اکہٕ وٕٹہ

سوٕہمہ زانتہ زیوٕہ پنہٕ نوٕی پان
نیرکھ بیوٗن پانہٕ راجس ترٕ آوٕت
روٗزی ستہٕ چی ورت ژہٕ ھرٕدم
کتہٕ روٗزٕہ بھید باو ژلہ سوٕر ترٕٹہ ترٕٹہ

سوٕہمہ زانتہ زیوٕہ پنہٕ نوٕی پان!
اوٕمکار ہادی ژہ تیوٗتھ چمتکارا
تاگہٕ ترٛاوٕہ توٗکھ بیوٗن گتہٕ منٛز گاشس

رُوم رُوم چھُ نوِی اوم سورہ اِکہ وٹہ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
پت کُن یہ کور مُت شوک چھُنہ کرہ نوی
پُتُرن تس پُس چھُ مولا دھار
یوتہ چھُس سوی تے تس چھِ سورزی مَٹہ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
سورزی کورتمی کرہ بروٹھ کُن تہ سوی
بین چھُونہ کینہہ تہ دوُن باگرن کیاہ
ادویتہ بھاوے ژلِہ سار اَنہ گنڈ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
ست چیت آنندہ گھن روزت ژہ پانے
ہری اوم تت ست بیہ نو کینہہ
نیرہ وُن تہ ہتھوِرہ وُن ترکھی ژہ یمہ اَٹھ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
اومکاری چھُ آد اومکاری چھُ اَنت
مَنتر کتہ چھانڈن ات منز کینہہ
وِکینتھ چھُ یہوی کتہ باسنکہ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان!

رازدان

شبد ژہ بہوی سور ژہ سوہمہ سورہ

سورُوی پر پنچ ژہ باسی کُن

شامہ سندرس وچھک ژہ لاگت موکہ

سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان

لیلا ژہ اوچھک نترو پان پانہ

راس کھیلہ وُن ژہ روزکھ ہردم

متھرا یہ منز اوچھک ژہ پنہ نوی گونگھمہ

سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان

سرشا مہ ورچ روزنت بِرحم

ہردم ہری اوم تت ست پران

بین کتہ لودہ تس روزنت چھو اکہ ڈہ

سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان

اوم تت ست

مسرّت

میانے ژِ لکۓ یہ گُلشن چھُوِ ہی نا مقام چےٚ نوی
اتھ پلیٹھ کرے یہ ورتن ای چھوی کلام میانوی

الفاظ کتہ یۆ انہ رتم جُملہ بناوہ امہ نی!
ژہی کُنۍ کرتہ ورتن یس سیت چھ کام میانی
دِل میون یہ کیاہ گلستان ہمہ پور چھوی گلوسیت
اَنتھ منز چھ جای جانی بابہ اختیار چےٚ نوی
مالا گکا بہ نی ہتھ سوٚ عمر ینے بناوم
تراوم ژہ نال پانے چھکھ دِل رُباتہ میانوی
کتھ کل چھس یہ چےٚ نوی اتھ پلیٹھ ژہ موٚر چوکٹ
مرلی مدر ژہ دا پان چھکھ مہربان ژہ میانوی
چھکھ نا ژہ بادشاہ میون غرضا ژہ پوٚز تو میون
ناراض گُنتھ نہ پچھہم چھی عاجزی یہ میانی
چھُس ما پزِ غیر ژہی نش مسکن چھ چےٚ نی می نش
غیرن بُنیری زِ نن کیاہ ایمان چھو نا یہ میانوی!
سوٚہم چھ میون مذھب چھکھ ناگوزہ ژہ میانوی

اوِ مکار دوہس تہٕ راتس | سورہ نوی چھ کام میانی
اوِ مکارہ ریپ اکِ ست | تامیم چھُو پرتھ اکس منز
ناوٕ چھو بیون بیون ای | ای چھوی مقام میونوی
یہ چھُو سوی مقام یت زن | چھی لامکان زنان یت
میونوی مکان سوی چھوتی | ییتھ منز قیام چھونوی
اکھ چانِ یہ چورہ نظراہ | مزران چھ سارہ نے دل
میہ پیچ یہای نظر چانی | اکھ بخشاہ چھ چانی
ہمہ کُمانے چانے | خنجر ہلال چھایم
میہ کت ہلال ماہ یم | ای چھوی عقیدہ میونوی
چھی یاد چان رچہ فل | ہمیشس زن چھ فولت
ہر میون فدا یمن پیٹھ | چھی یم مقام میونوی
مہ جون یہ ماہ تابان | یوگی تِے ژہ قربان
لگہ نگ بلا یہ چانے | چھوی نا اصول میونوی
تن چان یہ شام سندر | زن چھے یہ سنگ نیلم
یت منز چھ لعل وگوہر | جوہر چھونا یہ میونوی
چھوی کو نگہ رنگہ پوشاک | مُرلی وزان چھ بے باک
آواز ایچ ھری اوم | سوہیم یہوی چھو میونوی
دیوانہ گویہ چھے | زُلفن ہا چانہ نی پیٹھ
ھیکان چھ راتس زی یت | یس چھوی جمال چھونوی

برند اونس ہنزی ژی ۔۔۔ رادھا بنیہ ساتھی
گو استھن نہ وریح ۔۔۔ ای چھوی کمال چونوی
مہارین بنیہ نہ سوی ۔۔۔ ہیکن ژہ سیت سیتی
تمند چھو ناو ژی سیت ۔۔۔ ایثار چھوی یہ چونوی
رادھا کشن یہوی گو ۔۔۔ رادھا رمن یہوی گو
گوکل چھونا ژہ ہیکن ۔۔۔ پننہ چھوی بہار چونوی
مطلب امیک ونو ای ۔۔۔ مایا ہناو تھن ژی
روزن الگ امے نش ۔۔۔ چھوی نا نظام چونوی
سوروی زگت فدا چھوی ۔۔۔ ژی بیٹھ مہ پیان دری چھم
مایا چھنا ۔۔۔ ترانتر ۔۔۔ ای چھوی جلال چونوی
جسودا بنیایہ ماتا ۔۔۔ نندس ونوتھ ژہ مولوی
وسدیو تہ دیوہ کی تے ۔۔۔ اوس سہارہ چونوی
متھرا یہ منشر ژہ وانت ۔۔۔ موروت کنس ژہ پانے
وسدیو دیوہ کی جی ۔۔۔ اوچھنے بہار چونوی
شوبھا چھ دوارہ کائے ۔۔۔ یوسہ نا لباو تھن ژی
مشہور یہ چون ہیکن ۔۔۔ بنیہ ناو چھوی یہ چونوی
بوپاہ بنت ژہ تمسی ۔۔۔ دروپدی چھو ناو یسی
ارجن دیو توتھ ژہ تمسی ۔۔۔ کیا انتظام چونوی
کورو تہ پانڈون ہنز ۔۔۔ کورو کھشیتر بنی [illegible]

اَسی یہ چال چانی — بٹنیہ چھوی کمائی چونی
ارجُن تہ یاد پھوی ژی — گیتا ونت اَسِس ژی
وِچھ نُت اونت ژہ سوہم — یُس چھوی پیام چونی
وُت ژی و ورشن — سوہم کورتھ ژہ ورن
بھارت وناں ہر دم — چھوک تہ ترجمان سونی
ساری چہ تہ چانی — میانی مَنُک خراشہ
چھری میون اون مُبارک — بٹنیہ چھوی پیام میونی
بخشند چھوک ژہ میونی — پاسنارہ مے مٔنِس مَنز
بخشش چھمی حاصل — چھوس نا غلام چونی
زِلہ کین گلون پٹھے ژیے — سند چھاوہ میٔے مے
جاوہ کران روزم ! — چھے عاجزی یہ میانی
پاوِسِس چھلت ژیے — شب روز چھمی یہ آرزو
کوت باگچھن چھواون مے — ہم چھی مقام میونی
صُبحن بہ تن ژہ ناوت — بُوزان چھُست ژہ ہر دم
مَن میون چھُو چون مندر — دربار چھوی سو میونی
باغ نشاط وشاہی — چشمہ یہ زِل چھ میونی
شیرِت یہ چانہ باپت — یُس چھوی مقام چونی
جِگر کہ خونہ سیتی — ڈیکہ پٹھ کرے جبینس
آخرہ تا نہ بہ چُھپھٹے — ییوتھ ماہ جبین یہ میونی

پرٛتھ کینہہ یہ اوٗس مے نش
قربان چھِوے ییہ کوٗر مٔت

دِیت تِم کنوی ژٕ یہ سوٗ ھم
یُس چھ تٕم انعام چِژنوی

سوٗھم زٕگت یہ سوٗر ژٕی
اومکار ست چھُو اتھ منٛز

سرشار ہے چھو اتھ منٛز
یُس چھوٗ غلام چِژنوی

دربار گاہِ وحدت
قربان کرتھ پننٕ پان!

غرضاہ گوٗرم یہ ژٕی کنٛن
ظاہر کلام میٛونی

خیال

وُژہ ہِلہ ژھٹِہ اکہ سیت
اَنہ گِیہ ٹھا ژٕ مہ ساری

مژراوِ اچھ مہ بیٛلہ تے
وچھ مے ظہور چِژنوی

کتہ انہ زبان یوٗ ترھش
یتھ کرہ بوٗ چان تعریف

بے کس وِیلے زبان چھُس
کر وزن سُدھار میٛونی

موکھ چون چھوٗ ماہ تابان
بُمہ ہلال ناہ چھےٚ

اچھ ہا گلاب ہنہ چھےٚ
نیلم چھو رنگ چِژنوی

کمر چھ پِچاف اِتھی تا
دوٗ نیاہ یہ بدر چی ھش

چھو نوی ... چھ ...
... چھُک ... میٛونی

ٹیوک چانسی ڈیکس بیٹھ
لاگن یہ پننہ پانے
زلف سیاہ ھنی پیٹھ
شنکھ و چکر انھس کیتھ
پدم و گدا تہ سیتی
اکھ ہتھ تہ آٹھ نے ہتھن
پمپوش چھ یاد چانی
یہ چھوے خزانہ تمند
کنہ فی اندر ژہ
آواز یوزہ نے میاٗن
چھی جامہ نال سورگ
ام پیٗرہ بے بس ہنا
منتر باسم سو ھم
یہ پوت ھٹس یہ چانس
کیوہ تھ ہیو زگت بناوت
بھارت چھو نا یہ مسکن
ڈیگہ ڈیگہ ہیو تنت ژ یہ اوتار
یہ چھو سر زمین ھمالہ
ژ چھوی شیو ین یہ دیو تنت

خونہ چھو میانہ جگرک
شب و روز چھہ کام میانی
چھوی تاج الفیس و گوہر
ہیتھ چھوک ژہ یار میونوی
چھے تامہ کرنہ یہ نشاعہ نتی
مالا چھنا ژ یہ نالی
جگرس اندر چھہ میانس
لخت جگر سو میونوی
ہیتھ زن چھو تارا منڈل
لازم چھو نا یہ چھونوی
کیاہ لا مثال ام چھی
چھوک غمگسار میونوی
سور انتھ چھو ادم یہ ہیم !
چھے گاٹہ ژ یہ چانی
یتھ منز ژہ یانہ روزنت
شری کرشن چھی یہ چونوی
کرہ بھارتس یو سدھار
بس نا چھو ٹوٹھ چونوی
چھوی چون یہ تخت طاؤس

چھوی مہ تھوٗمت
جگرکہ ہا خوٗنہ ستی
اَمہ کوی بہار ژی اوٗچھ
چھوی آرزوٗ یہ میوٗنوی
روٗزم ژہ ییتہ وٗلس مَنٛز
اَتھ مَندرس ژہ روٗزتھ
جلوہ ژہ ژھٹے نیبر وٗون
طوٗفان سپچے گٹے مَنٛز
پَتہٕ ژی دیوٗ توکھ جواہر
بوٗتہ ژی تہ سوروی زگتھا
واپس نتھی جواہر
کم زوٗن یہ سوی جواہر
کا پایہ تمنزے مَنٛز
مشغوٗل یہ شغل سوٗ ہم
گژھہٕ مَنٛز سوٗ اوس گاشاہ
ییوٗن تَس ژہ پانسی نش
اڈوٗ تہٕ تھوت یہ بھارت
تمسی نتھی ژہ واپس
اَتھ مَنٛز ژہ [illegible] کیاہ

آرام گاہ یہ چھونوی
اتھ چھی میہ نقش کھنمت
اتھ مَنٛز چھوول چوزی
دوٗیم ژہ جلوہ سی مَنٛز
ووٗچھ یوٗ بہار چھونوی
چھوک میوٗن ژہ شامہ سندر
چھی غماجزہی یہ میانی
سوزت جہاتما گاندھی
ایثار اوس یہ چھونوی
ات مَنٛز چھیہ غیریت کیاہ
ظاہر ملال چھونوی
یُس اوس سرٛدیپ چھونوی
آسیچ یہ یہ کاٗم چاٗنی
اوسوی سوٗچوٗن قاصد
ہمدرد اوس سونوی
اوسوی نہ ژی یہ واجب
کر وون ژہ پورہ سوروی
بھارت سیُد اداسی
ہمہ تا بجوابے چھونوی

چھُوک ناژہ میون مالک
چھوی ناژن پلیٹھ تہ فرضاہ
ژھوپہ کیازہ روزتھے ژی
زِ تہ وونن ژہ پانہ زرشن
چھوس وونن سیٹھاہ اُداسی
ییِنہ نیرِ اتھو ژہ پانے
قاصد یِو بھارتی چھوِس
وو تھ وونِن چلاؤ چکہ
ہنہ مندرس ہا ہمیانس
یہ چھُو وقت کام کرنک
چھوس بھارتک پرواسی
نو کھ ہاو نیہ وونن ژہ پانے
سوھم کہ امتحانک
رچھہ زِن یہوی چھُو لازم
ییِژہ اتھ گژھی دِگر گون
بھارت اگر نہ ییوو زود
سوھم علم یہ چانی
اتھ منز چھوس یہ چکہ
کتِہ کس میون طاقت

ناراض پیتھ نہ گژھ ھم
دِیِن وونِن جواب میونی
کرِ پورہ فرض وونن ژی
چھوی انتظار چونی
کرِ مشکلن خلاصی
کر وونن سُدھار میونی
مالک چھوِ ہم ژہ میونی
پتھ گژھ سُدھار میونی
چھوک نا بہت بآرام
چھوی انتظار چونی
یس ناژہ چھوک منس منز
وچھ ہا بہار چونی
دور راہ شروع سپد مُت
چھے نا یہ کام چانی
کُس ونہ یہ اوس بھارت
کتہ روزہ جاہی چانی
سگہ مت چھو خونہ سینی
چھوی نا نشان چونی
ژہی کتہ ینہ منز یہ [illegible]

لیکن چھوہم ژٕلس منز
پیغام تُس میہ ژٕیت مے
آواز یہ سارہ نے ہنز
کیاہ چھے ژٕ بہ بد گمانی
یُژٕ دِ چھُس بہٕ چون سوِک
اربن میہ یان گوڈنیت
وٕدن کیاہ کرن میہ فکراہ
کیوٗل میہ اکھ فکر وٕدن
روزِن دِلس یہ میانس
میونی یتیم یہ وٕنتاہ
بلّیہ آخری سو حملہ
آشا یہ پوٗرہ سیدیم
چھُم آخری تمنا
جلوہ یہ چون آخر
خواہش نہ کینہہ میہ سہ وٕوانِ
ہٕٹہ نوی میہ ناو ہیت چھُسم
گنگا موکھس تہ میانس
للہ شاہ چھوی مٕٹہ مُہت
میانت باسم سٕہ ہم

تٕرہ اختیار میونوی
چھوی نوٕ کنٕوی یہ میونوی
چھوی انتظار چونوی
چھوک کرِ وُنشتھی بہت ژٕہی
بخشندہ چھُک ژٕہ میونوی
ژٕہی تُس چھو میون والی
چھُوس ناغلام چونوی
سوٕی تُس چھو اوم میونوی
سمرن یہ گام میانی
گذرن شرن ژٕہ روزِتھ
ہری اوم آسہِ میونوی
ژٕنک چھُسم نہ کینہہ دِلس منز
سیدی یہ پوٗرہ میونوی
روزی یہ میون ساتھی
اِی آرزو یہ میونوی
چونوی میہ شیوہ شنکر
ھیت ناو ہہوی تہ چونوی
چانس فراقہ سی منز
سمران چھو ناو چونوی



شنکر، چھیتس شمبھو   کیاہ ڈوٹھ بہ ناو چونی
کیتھہ گنزرہ گن بہ چانی   چھوی آرنہ یہ میونی

ہری اوم تتھ ست منس منتر   سمرن کران بہ چھونی
چھوسس نا بہ بے زبانے   بن رہنما ژہ میونی
کافی چھوسے بہ تتھ کمت   دوکھ دی چھوہس بہ ژووُمت
یُس وون سہارہ چھوی میون   کیوال سہ ناو چونی!
چانین گُنن ہا تعریف   کیتھہ کرہ بہ چھے سرانش
دھارا گنگہِ تزی ہنز   امرت یہی چھو میونی
ماتا یہ میٹھان گنگا   یہنہ نین جٹن ژہ تھوکھن
پتر ھشس جہان شکھتی   چھس نا سہارہ چونی
دھارا یہ امرتچ پیچ   چھا نہ جوٹہ منزی نیر
یُس آو چھیہ یہ امرت   تم پیرو پریم تہ چونی
ماہِ نعمال ھُرم   دائم ژہ بیٹھ جٹینس
[illegible]   [illegible] گت چونی

چونی جبین پیٹھ زہ لان	زن ساسہ یود چھو سورِیہ
روشن اچھہِ زٕنِ سیٹھا	انتھ کرن چھو ہیونوی
ماتا اوما سروپی	یوسہ ناچھ ہروتشکتی
چھے سیٹھا تٕڑی سو ہر دم	مایا سروپ چونی
چانین گونن تہ تعریف	کری ام گنیتس جیہنی
اُمی دیتو تھزیہ اغزان	چھوی او زیو یہ ہیونوی
نٹ راج چھوک تہ ہیونوی	رتو راج اتی چھو ظاہر
نٹرٕ وتان تٕڑی پچھی	ییتہ چھوی سروپ چونی
زگتس یہ ھاونس کیوت	چھوی نازیہ سور مولمت
سورُوی خلاصہ ای چھوی	رھبر سبق تہ ہیونوی
بدنس چھہ چانی بیٹھ	ام ناگ ناچ کران
واٹھاک تہ لوزہ ہے کُنہ	چھوی نا زنارہ چونوی
مرگہ آسنا تہ دارت	دونیا پیرزلو فی چھان
پانے تہ پانسی منز	چھوی نایہ دھیان چونوی
شوبھان کیاہ چھوی	نیلم بدن یہ چونوی
موکھ چون چھو کیاہ یہ سندر	گوھر تیھوی چھو ہیونوی
چانے یو زریہ وہرت	ھر وقت ہیانہ خاطرہ
پوت زن رنگ مہ کھونہ منز	زندہ چھوس یہ چونوی
اتھ سی نرشول ھیت تٕڑی	ڈاہرتہ سیٹھا اکھ پچھے

ننذی چھو دست بستہ
چانی چمن چھ پیوش
پھونذی بو دھیان تھاوِت
میانئے زُلک پیٖ گُلشن
چھے ناشت گاہ چان
چانی خوشی چھ آتھ منز
قسمت چھو نامیہ یاور
چمن ہا چانہ نئے منز
بخشت فخر پھوی سے
کیلاشس ناوہ کوی چھو دی
چونوی نواس آتھ منز
کورتھس پیٖ پیدہ پانئے
پانئے کُرُن خستم وزِن
جگرکہ ہا خونہ سیتی
اُمہ کوی ٹیوکا ژہ ڈلیہ سی
کھنہ اکہ پچھا یہ چانئے
کونسر کتھاہ چھ تت نش
سرہ پوکروی فدا مے
مالیہ چانہ منز تو کلہ

آشنا یمے چھ میانی
یم میانسی منس منز
یم چھی مقام میونوی
پھولمت یہ چانہ ویرسے
مسکن پہوی چھو چیہ نوی
روزِن ژیہ یی دِلس منز
آہی میہ چھیم یہ چانی
گرداہ میہ پیٹھ چھس
چھوس نا غلام چیہ نوی
چھوی نا یہ من ہا میہ نوی
یہ چھ بخشش میہ چانی!
پالن تہ ژی مہ کیو تھم
کیول چھ کام چانی
شرانا ہ کرے ژیہ پرژدم
لاگن چھ کام میانی
امرت یو چھاو تس تیو تھ
ساگر یہ مَن چھو میونوی
قدمن ژیہ شیوہ ستھیو
اکہ اکہ چھو نال ژیہ نوی

امر ژہ ناتھ چھوک نا
پشہ پتی ونان یس چھی
واسک ھٹے ژہ یہ نا لی
کاشی سلیٹھاہ چھ مشہور
مَن میون چھ ناسیٹھاہ ٹھوز
چھوک نا ژہ داور سس میون
اَمہِ بدلہ نش میہ چھوی کیاہ
رامیشورم یہ دِل میون
لنکا یہ میان کایا
گاہ چھی ونان ھربیش ور
تھاز یہ ونان ژی چھی
تُل کیتھہ کرے بہ چونوی
شکھتی اتی چھ چانی
شری ارگنیا بھوانی
ورزان پیر ہتھ اکس اتہ
ماتا یہ ارگنیا سے
خوشحال کران چھ زگتس
شیر جن یہ حشمہ کیاہ چھوی
رہتین جگت پتا شند

ارمی پہوی امر چھوی
مالک پہوی چھ میونی
امر چھو ناتھ میونی!
اکہ ناوہ چھانہ سانتی!
ہیتھ مشر نواس چونی
بخشت میہ نور یس ژی
قربان ژہ یہ سر چھو میونی
پوزان ژہ رام اتھ مشر
فاتح تہ چھوک ژہ میونی
مشہور چھک سریشور
تریہ وَرے چھ ناو چانی
مل سی برابری کیاہ
چھوی آستان یہ میونی
کھھور تھوت ژہ پانے
سیلان چھوی یہ چونی
زیوِ تہ تھس ژیہ پانہ اعزاز
زاد ودہش یہ چانی
ملان چھ صدر تن نیس
ورشن پہوی چھو میونی

پیچھا کران ہیلہ چھوک
پوشہ مۄنیرِ سے یہ سوزنہ سند
چشمہ یہ چھوی نہ ہیر کانہہ
ای چھوی یہ دِل نہ میونوی
کرہنی سدا ژہ پر کرم
پاژن نہ چانہ نے ہنز
دِل میون یہ باغ پھولمت
اتھ منز رشت ژہ لیلا
خواہش میہ چھے نہ وون کینہہ
فقط چرن منہ ام چان
یُس کانہہ سفر منہ پیت کن
جلوہ نما ژہ وُچھک
ساتھی میہ سیت روزنت
یہ چھو رشتہ وونہ نہ قایم
وون غیریت نہ کیا چھے
سوچھم سہروہ سی منز
اُچھ نیاہ خمارہ ہتنرہ چھے
ہیت وون اتھی ژہ امرت
میونوی یہ جلدِ خاکی

درشن دِلکھ بو پانے
چکر بنان چھونوی
ہری اوم چھوی نمایاں
یتھ منز سکون چھونوی
انتہ کرن یہ میونوی !
گرداہ چھ ٹھوک یہ میونوی
چانے نواسہ سیتین
ییتہ نوی مقام چھونوی
ہرگز نہ کونہ نہ چیز چ
ام چھی خزانہ میونوی
گُورنے مہ ٹے ونیکہ تام
یہ سوی ظہور چھونوی
رکھتا کرتھ مہ پانے
دایم یہ روزنہ میونوی
ژہ نہ بہ چھنا کنہی اوم
اکھ اوم سارہ سوروی
شغلاہ یمن چھ چھونوی
یُس چھون چھ کام میانی
پچھر تو نہ چانہ وی سیت

سپد تھ چھو نا منوّر
میانین ها وٚزن اُچھن ھند
رٕٹھ ہمہ تہٕ ژِ ی چھ قربان
پوسہ ہجو مکا یہ میانی
رٕٹھ اِتہٕ چھ ژی ها اپن
میونوی وجود ویس اوس
کتہٕ ووُن سو پرِ ون نقشہ
اوٚمِس منزی پووا اصل
باقی کونی سو آواز

سُمرت چھو ناو چونی
چھی نا پہ نُور پچونی
پیہ چھو ی پیہ نام میونی
یتھ بیٹھ چھو چون آسن
انتھ سیت نہ کام میانی
ژا اصل سپُد سو ژی سیت
اکھ ادم وون یہ سوروی
یتھ منز ژہ پانہ شامل
سوہم تہٕ ادم سوروی

للہ شار ناو یتھ کُن
باقی نہ کینہہ تہ اُمُند
مدغم نہٕ اسم سوہم
انجام یہ ادم میونی

صفائی

پیچھا یہ چیانے ہیون یہ من — کُنڈن سُیدمُت ژون یہ ہیون
ہوسم چھیدتان امرچی گوہن — ہری اوم پیرتھ شیوہ شمبھو

کلہ کانسی وولمت سیٹھاہ — چھیہ پس گیر گومُت کرہ نوکیاہ
اکھ ناتھ چونوی چھسم ستھاہ — ہری اوم پیرتھ شیوہ شمبھو
مایا یہ وولمت ازل چھُم — چھیٹہ کیتھہ یہ گومت نال چھیم
درشن دِتم ہاو تم دتھاہ — ہری اوم پیرتھ شیوہ شمبھو
ناواہ میہ سر بازار چھُم — لیکن میہ دِل اسمار چھیم
رٹہ ہیز میہ چیانی چھیم دتھاہ — ہری اوم پیرتھ شیوہ شمبھو
تھانہ مارت ژہ پوشہ ماغرفی — زن زنت میہ بیٹھ کو ہمارنی
اِکھ ناتھ ژہ ون گژھیم ستھاہ — ہری اوم پیرتھ شیوہ شمبھو
ژھانڈت ژہ شہرہ تہ گامی — شنتہ کیتھہ پولکہ پامرنی
آشا میہ چھسم چیانی سیٹھاہ — ہری اوم پیرتھ شیوہ شمبھو
دِل ہیون چھونا ژون بے ژار — چھس پوشن پھلمت بے شمار
اتھہ منز بہت کرتم کیتھاہ — ہری اوم پیرتھ شیوہ شمبھو

پوزک پَیُد مارے پویان
پَتھ کتہ تہ اوزک میانی کتھا
کھوژن چھو کیاہ لوکہ کتھن
سوھمہ ورح اوملک تن
چھکاٹ نا امیک شرشمپہ ژرے
چشمہ میہ دلکیس پوشش ژی
دلمپوشش پھولمت شوبہ دار
لوتھ ژن تھوک ات منز ترالہ
شیرم یہ سورزی یُس زنت
وچھہ تک پتوس ژی منز منس
پتہ کال کُوریتھس کُوت خوار
پرزہ لیوکھ میہ آخرہ منز منس
جگرس چھ منز نے جای پان
سورہ ؤن یہ سوھم ناو بچان
اَشہ کوی پوگوڑ یاون دے
اَمہ کوی پوٹیوک لاگے ڈکیس
دھیانا تہ یہ چھوی اومکارہ کوی
سر میون فدا اتھ مے کرمس
گنگ گری جی چھمے بجے

چانین کھورن تن ترادہ پران
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
دِل میون چھو ساگرہ کوی تین
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
هری اومہ سوی پتھ پیان دری
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
چھوس چانہ دیرے اشتوار
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
اَتہ ژھونڈ مکھے ترژنڈ تہ پتھ
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
آخرہ ژیہ اوی وون میون غار
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
کھسہ ژس میہ شاھی شای چان
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
جگرکہ خونہ تن ژیہ ناوہ ے
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
یُس نا یہ یتون آکار چھوی
هری اوم پرتھ شیوہ شمبو
موہ زال میہ توی پوسہ ژے

امرت میہ چاوان نہٹ نٹے
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

کایا یہ میسانی چھے مندر
چھکنا تہ پانے اتھ اندر

شوبان تہ نیاہ اتھ منز سندر
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

کلہ مال نال شوبان تریہ کیاہ!
اتھ منز چھو کلہ میون الکھ ناہ

منز مالہ جانہ شوبان یہ کیاہ
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

مرگہ شال تریہ آسن تہ وستری
ڈابہ تہ شول اتھہ سی کیتھی

وانگ تریہ نال ہٹہ گامیری
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

بس ماہ ملت تہ پانہ سی
ھاران تہ نون سمسار سی

بسمی چھو انجام جانہ سی
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

زندیے مرن کوتاہ چھو جان
ناو چون ھیبت تراوی بو پران

نے چھوی یہ تری منز میون ژان
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

پوستک پرن چھہ کام میان
پرت ونہ سوزن تری کام میان

تری بیتھ سنچھاور پران میان
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو!

اچھہ نی یہ میان گاش چون
یمہ کن وچھان چھس مو کھہ لو چون

محو شغل پرمہ شیوس
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

کایا یہ پھٹہ بیت کیاہ وساہ
وون چھتہ وون چھنہ کیا پتاہ

ھاوتم میہ پنز رچ نن وتھاہ
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

خبر ماہ میہ لچھیم نہ گوست کال
کایا یہ بیت روزن بحال

شاید چھو نزدیک مو کھہ کال
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبو

نفرت چھم ووِلہ ہارہ چھی
یُس تارہ آخرت ہیتہ اُرس
شوقاہ میہ اوس تیز کالہ کوئی
وتھ ہاو قدم گیہ مے ستھاہ
کس ووِن چھیو طاقت رٹہ میہ وت
یُس چھُوی کنوی امکار ست
آور اناور ناوہ کوئی
اور مہ ووِن چھون حاصلی
ناحق یہ ولیوہ ہارہ اندھ کار
شیوہ ناتھ چھیم می منز بلس
اوُس کنوی چھُس تے کنوی
ناوہ ادہ صرف روزن ہیونوی
پرتھوی گگن پاتال کیاہ
آکہ اومکارچ یہ بارگاہ
مایا یہ وشس سوکھ چھوی زہر
دوکھ کیاہ چھو جان پراوان شیوبس
پتھ ناوہ چھک آگرتہ ہیون
آیہ زی یہ سوروی چھن تہ ہیون
مایا یہ وشس ہاوان بین

ووِلہ ہار چھہ نوی ناوہ می
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ناحق وہ منز جنجالہ ہسی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
چھُم وون میہ حاصل شیوہ ورت
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
چھوی) پتھ خیالاہ باوہ کوئی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
شُر باتہ بیہ ہیت گرتہ بار
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
روزن تہ بیرونہ ٹھکن وون کنوی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
بین چھوی نہ وچھس حال کیاہ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
آخر چھیو [illegible] ای قہر
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
اکھ ناوہ میون روپاہ یہ چھون
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
نتہ کتہ چھہ موکلس منز یہ زھین

ہا زیوہ سوتیت رٹھو نہ ہین
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

مڑرا اچھ تے اچھ پتہ ژری
کس چھک تہ کتہ آکھ کو ژری

مابا بیہ غفار بہ سورُوی ژھلی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو!

آستا چھُو ہیون پرم آتما
یتھ چھی ونان زیوہ آتما

سو ہم وُنان او پچ کتھا
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

زان یان ییہ نوی جان کیا تہ
گرہتھ ژر تھدات ثان کیاہ

جانس منزی بے جان کیاہ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

سو چیت یہ سورُوی پے لبک
ہری اوم شنکر ژہی سورک

امہ سیت ستہ چھی وتھ لبک
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

وتھ یام لبتھ سو کتھ پاسہ ژری
سنتی منزی سو کتھ پاسہ ژری

زادیں زوا سزی پاسہ ژری
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

مرنک یہ شداہ خواہ مخواہ
مرمر کرت کیاہ ذکتھا

مرن چھو شوب یت زیون نہ زاہ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

مرہ کس پتہ مرہ کس سوچ ژی
پانے ژہ مالک پانہ سی

وتھ ادا فقر نادانہ سی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

ون ین زیہ گوہی نایوت کنن
ناحق ژیہ لوہ لنگر مس ستن

پتہ نس منس منز اردز مگن
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

مرکہ [illegible]
[illegible] شی شمبونی

کارن چھ تیہ نوے ای زنن
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

تاری ہیوی اکھ اوم ژی!
کیول کرون ژی ای منن
کوی کیاہ ژیہ ماران ژھالہ ژی
پنٕریچ ژتھاہ تھو یانہ ژی
تھو یانہ نون ٹس روزہ نہ
پانس منزی پانس گژھن
خبر چاہ تہ بیہ چاہ تیوت کرت
اونک خزانہ قس برتھ
مشکل یہ سمارا و چھن
اتھ منز چھو چھیس اصلک تھون
ونشہ یو برتھ ساگر بیزلو ٹھ
مایا یہ وشی لگہ ژن یہ میو ٹھ
ہیچھر یہ امہ کوی چھوی زھر
لتھ دکھ تہ اتھ لوز چھوی زیر
لطفاہ ایی سو کھ پرادہ کھی
دلاہ برکھ ادمکارہ سی
کا یا یہ میانے ناز چھوی
شوبہ منز آمز شون چھوای
سازنگ چھے یہ ادمکارہ پچی

سوھم ژہ امہ چی تان چھے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ناحق گومت برباد ژی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
مایا یہ وشس بیہ روزہ نہ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
پانس نہ اکھ ہارہ تھوتھ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
رنگ ریپ امہ کی بیون نہ بیون
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
منزل چھو امہ کوی کوت کرلوٹھ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو!
وچھ اتھ تہ از نظر قہر!
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو!
دوکھ باسہ ژی ادہ نادہ کوی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
گنجینہ یوسہ ادمکارہ کوی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
یونا تہ ژان یوسہ ادمکر کوی

اول چھے آخر سار سوی
ساری تہ تتھ اومکار مے
ساکار ترا کار اوم ہیے
یہوی چھ میانی زی تہ زے
ساقی میہ چاوان پانہ مے
رگہ وندہ بوانتھ اومکارہ سی
نیس میانہ لولک ناسی چھی
کایاہ میان اپن چھ تس
سوی واتہ نا یم میہ منز تس
ترا او یم تہ زانہ سوی اڈوتے
شیو اشو نشاسی سوی چھو مے
زاگرت سوپنی سوی چھو مے
پربھات وول بندھیا سو مے
دوہتھ وون تہ بیہ وون سیت مے
کھینہ وزہ تہ چنہ وزہ سیت مے
ہلوان میہ کمہ لیلایہ سوی
[illegible] ہنت زبان سو ہیم میہ سوی
چھم نالہ متہ ریت کھی میہ سوی
ییتھ منز چھو تتال پانہ سوی

ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
یہوندی بیہ ہیچل تہ اومکار مے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
یم کوس سارنی وون میہ بجے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ییت منز یہت شیوہ ناقلا چھی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
بیہ کیا چھو نشہ مے ومہ بوتس
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
رتھ ناد منند لوتھ کھسے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ندر ایہ منز بوتس لوبے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
یکھ وون تہ یکھ وون سیت مے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
اتھ سی تھفاہ کرتھی ہہ سوی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
چھم فکرہ تاران اوم میہ سوی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

ووِن کوسہ شکایت میان چھس — مُشکل چھِ میانی گوشِش تس !

سۄروِی نمایان حال تس — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو !

کتھ انہ زبان استُت کرس — ویچار چھِ میانی پوشِش تس !

چھُم مَنہ منزٕ پُس منز نیس — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو

مَن میون چھُہ تس لولہ بران — انہ کرن پر کرم کران

ننتھری پشرنا مس کران — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو

اتھِ میان پرتھ زِنہ آلہ ون — دوپاہ تہ دیپاہ زالہ ون

نرہ پان آلہ نتھ تس شیوس — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو

کا پایہ میان مسند شیوس — ہمسند چرن چھی میون جس

چَرنَن چھلت امرت چھس — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو

ووِن کیاہ چھُہ تس بی کیوت یہ جان — یا ون نلی تس تراوہ پران

اوم چھُم شید سوہم میہ تان — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو

پانیک تہ میترِ ہُند تہ نارہ کوی — ہَنہ چھ یہ ژھرتہ ژھرٹ ناحقی

ووِن کیاہ ضرورت جانہ کوی — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو

ژھرتہ ژھرٹ میہ کرہ شداریاہ — لاریوم کیاہ تتہ لادہ کیاہ

کیول میہ وون اوپچی ستھاہ — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو

چھے غا جزی میانی شیوس — چھُس ترت گومت کرنہ بس

مُن چھُم میہ تری نتش تھوزتیس — ہری اوم پرتھ شیوہ شمبھو

چھُم ووِن پُس تتہ نا پھے — تم چھُل یہ مَن نے بران مے

صاف و شفاف ووِن جانِ مے
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو

تربیہ منترہ و چھوون مے کونی
یوزن یہ تس کُن مے وونی

اسہ ژُن تہ خوش دل می کونی
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو

ونہ نم ژہ رز خورسندہ حال
ژو ٹھے ہمہ تڑی سوز بوھ نال

یوری نہ امہ چی ووِن ژنہ حال
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو

نشیچہ ژہ ذاتک ہمیہ نشس
ثمر منزہ چھُس نا لبی ژئیہ نشس

ھزار سوھم چھوک ہمیہ نشس
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو!

نشکام چھوک نرمل ژہ چھُک
میونی یہ تا ذات ہیت ژہ چھک

منتر او مسی نشہ می ژہ چھُک
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو!

سرشارِ رز ووِن با خبر
یُت چھوی ژہ می نشہ جلد تر
کیلاش چھوی اصلی ژئیہ مر
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو

لیلا





ہول گوم جگرس لول چھیم میہ آمت
ہے سدا شیوہ چھیم میہ چانی کل

ژھونڈان نکھ نا ژہ یے کوچہ بازار
ہر منہ کھ نا دمے دِتہ مے ژوپاری
درگا ناگے وَن دِتم ژہ پاری
اشہ بر کن ہیژم وِتھ میہ منہ ناری
ہارون تہ دارا ژھندم ژپاری
پے لِیم بھیران چھکھ ژہ تہج واری
تہج وارہ وچھ نے جبہ لیون جاری
گنیشہ بلہ تھاک دِتم تہ کرمہ زلیہ زاری
لمبہ دہ نی بو زم زاری
زویہ نم ژہ خوش روزکری ودن سوماری
ماہیشہ رے چندن واری

وِنہ آسم نہ کو نہ ژھنڈمہ کو مہار
ہے سدا شیوہ چھیم میہ چانی کل
شنکرا چارس تہ وچھکھ نہ کینہ
ہے سدا شیوہ چھیم میہ چانی کل
جہادیو وانت دِتہ مے میہ ناد
ہے سدا شیوہ چھیم میہ چانی کل
پانہ کُنہ ژھکھ تہ بھیورس ژوماری
ہے سدا شیوہ چھیم میہ چانی کل
پیہ نام کورتس تہ دِنہ مس زار
ہے سدا شیوہ چھیم میہ چانی کل
نیتہ ناگ وانتھ مروم داف

آلو دِتھ مے تہ کرِ مے زاری
پران گوڑمہ میر و کرِ ایاری
پانچھ وسے پوت یژن آلو سے ژٕ یاری
پیٹھ مو کھیرِ ژھے تھر اناہ کرتھی
ژٕ اتھ امر ناتر کرمہ ژٕلبہ زاری
سہ ٹھر لگ ییرلن گہ ودیب ہانم ژٕ یاری
ساکھشات رویہ کن کرتھ ژٕ یاری
ژھاراچھ ٹھنز میچھ امرت یہ جاری
اوم سوہم سپدِ مہ اتھ تھی جاری
انتر کپنے پوزم یہ شبد اہ
منہ ہمذرس منز ژھو نرم ژٕ یاری
سوہم و پچ کین اوم چھین اتھ و ون
اتھ و پیچ منز ژھیم ژٕ یاری
ناون اشتھی اوس کیاہ تھو سہ دژھ
ینز و تھ میر ناونم لگس پار یاری
پرن گوڑمہ اتھ تھے سوہم چھیو ونہ میان
پنہ شنز دارشن) کرمس تہ لاگس زار زاری
اتھ تھی گوڈ دیون تھاوس تہ جاری
اتھس میون [illegible] کریم مہ یاری

ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
پلنچھ تر تہ ژٕ اتھ ماریے بزیان
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
پنچھ تھر تر پانچ توت ترازت انھ
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
ییر نام گوڑس تہ و نی مُتس زار
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
پچاو چھس ننہ ٹھنہ چھس ہو مہ آم
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
ناداں چھوکس تان چھنداں کوہ تہ بالی
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
اتھ منز بوا سہ دُن تہ ات چھو مون داس
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل!
شبدا میوہم تہ کھاشس ھیہ آم!
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
اوم چھم میہ شیوہ ناتھ پانس منز
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
کا یاو تھراو میہ منز تس
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل

مَنہٕ مَنٛز نِس مَنٛز تیرت تہٕ بیرت
اَدٕم سٕہ ھمہ کوی ہیوٚہ ناچھہٕ جاری
جگہٕ گہ ژھونٛڈنس یاں ملہ ناوِت
چھہ نٕن ہُمسٕدن لگس یارِ یاری
لچھہ ناوِہ چھہ ڈیشٕھ ڈیٹھاوِ منٛزیٛتھ
چھہ نُیمنہٕ نیوٚ کرتہ اتھ تہٕ یاری
ساگر یہ مَن میون چانہٕ دِ پالے
مَتہ کرتہٕ ہمکٕ اتھ نگھہ تہٕ ووٚن جاری
شیوٚ ہمہ راتری ٹھینٛڈنس نیٚولہ قُلّا
آشیر وادہ چانہٕ کورمہ اتہ جاری
ووٚن کیاہ چھہ کام یان ییت کرن تاری
کل چھیم مہ چانی تھوٚتم یہ جاری
یاری تہٕ کرتم اَنٛگے پار یاری
یانہٕ بھگوان ٹھوک پانے بچاری

شیوہ ناتھہ دٕو بیناہ ذالنہ جھٕم
ہے سدا شیوٚہ چھیم مہ چانی کل
امہ کوی ڈیک تس لاگت ڈٕکس
ہے سدا شیوٚہ چھیم مہ چانی کل
پتہ سہ چھے مَن میون چانہ پاس
ہے سدا شیوٚہ چھیم مہ چانی کل
امرت مہ چاوان دِہ مے تہٕ رات
ہے سدا شیوٚہ چھیم مہ چانی کل
ووٚن تھم کرتہٕ اومکارس ویستار
ہے سدا شیوٚہ چھیم مہ چانی کل
میلت پوزی ییت دِوہ تہٕ رات
ہے سدا شیوٚہ چھیم مہ چانی کل
کتہ انہ زاپہ تہٕ کرہ دھندر وار
ہے سدا شیوٚہ چھیم مہ چانی کل

لسہ شاہ طالب چھیہٕ حاضر ہر دم
کرتس حکماہ تہٕ انہ انجام
سٕہ ھمہ پیشن تھوان زار زاری
ہے سدا شیوٚہ چھیم مہ چانی کل

آشا



سو ہمہ دمہ نے اوپیح یہ کھہ رن — تراوان پرھہ تتھ ہتھ زن چھہ نار
نارہ ہمنزہ گل زار سیدی سہ روشن — توشہ ناشیوہ سنز ہمیہ یاری چھم

کرہ ناکراووون پہ ہمہ نی پوشن — لاگہ شیرہ شیوس تہ باوس حال
خستہ حال کور قفس گوہی نازہ گوشن — توشہ ناشیوہ سنز ہمیہ یاری چھم

اکہ اکہ پوشس چھوی ہمیہ ہمنہ کین گوشن — زنہ ہیت زوہہ نس پہ لاگہ شیوس
ستہ زوی پوشن آمی ہمیہ اکہ وتہ پوشن — توشہ ناشیوہ سنز ہمیہ یاری چھم

اکہ وتہ ستہ وون ہنز پوشہ مالا — نال تراوہ شیوس تہ وچھہ تس روی
کرہ کیاہ ہیون ہیون اوامہ نی پوشن — توشہ ناشیوہ سنز ہمیہ یاری چھم

ساسہ پوزہ نارہ برھہ ہمیہ منی اوشن — اکہ برنہ سیت وزنہ موروی زگت
می کیوت یہ لولہ نار شہ جایہ اوشن — توشہ ناشیوہ سنز ہمیہ یاری چھم

کرہ کیا پنجہ موکھہ ستہ وون گوشن — ست چھوی یہ قربان سوروی تس
شیوہ شیوہ کرہ اون پہ شیوہ سی ارین — توشہ ناشیوہ سنز ہمیہ یاری چھم

پنچن۔ نیچن۔ نون تہ کیاہ کرہ — پیرہ ہمی قربان کرمت تس

کن چھوس بو پت کن امکار رٕزن
حق چھوی یِراکھ تہٕ اکھ نا تمسند
منز سی میانس مالا سوزین !!
سورگ تہٕ نرک چھہ مایا ساری
شِن چھوی بہ سنز نیس چھوس بو حون
نقطہ چھو اکھ سوی ادم ملہ چھہ ونُن
سوی شیو بو پانے تس شوس بو ادین
گگنہ رایہ' دنہ ملہ 'روداہ تراون
نے قیدی بوری نے رود روزان
گگرا بہ سیتین ھیدر چھہ بکھٹن !
نے چھی ھیڈرہ تہ نے سوجاے رونن
کا یا تہ زر نتو اچھی تہٕ مایا
مایا بو سی چھو زالاہ وونن
مایا چھہ نشہ ناوان بیت آدمس
روز نتہ لو الگی شیوس بیواسین
یتہ نس تہ یمہ دس منز تمیز کر تو !
پانس ہول چھوی یار کلیوک تہ ژمین
سوبہ تو تہ [illegible] یمہ ہرہ تہ تو
سوپرہ سوہمہ گرد ھتہ اومکارس تہن

تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم !
سمر یہ کلہ میون زیہ تن لیس
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم
آکاشس پرتھوی یاتال کیا
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم
امہ کوی مالک یہ شیوہ ناکہ میون
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم
رودس نہ بوری کھاران چھوئی
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم
بھشت تہ چھاتمن کوتہ جاید سار
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم
کتہ تس جائے کس سیت ماہی
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم
ونچھتو کیا چھو امہ کوی ولوہ مار
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم
ییتہ نوی یان ماچھو یانہ ذمہ دار
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم
روزی پتھو نہ کینہ بیت کن لار
تو شتہ نا شیوہ سنز میہ یاری چھیم

باندو چھوِنہ کانہہ باندوٚ سُہ پانے
شیوہ ناتھہ باندو میون چھی سُہ بگوان
پھلہِ پھلہِ پھل وۄپہِ نس زمینس
سو ہمہ سگ دِیہ ژہ پِنہٕ مٔلِن ڈورِن
پھلہ پھلہ کل کھسہ پھل لگہ ڈیرن
سو ہمہ ورچ کُن کرشنس ژہ ارپن
پھلہ کیٚن ڈیرن باگری سُہ پانے
سوی حسن پھلہ راوہ چانین گوشن
چیس چھیوی میہ تس کُن لچھ نو لیس ژِھن
دیا یہ تمنزہ تس گوس یو ارپن

یُس چھیوی وچھہ ودون ژہ برونٹھے تیتھ
تۆشہ ناشیوہ ہنز میہ یاری چھم
اوہہ کہ ییٹہ فرہ دتہ فنٹہ راز
تۆشہ ناشیوہ ہنز میہ یاری چھم
ژ فنی سپدی تہ پچھہ ژلہ دوار
تۆشہ ناشیوہ ہنز میہ یاری چھم
اتھہ انگہ پھیری اصلاک چیس
تۆشہ ناشیوہ ہنز میہ یاری چھم
چھم دیا میہ تمنز دوہ تراٹ نٹ
تۆشہ ناشیوہ ہنز میہ یاری چھم

ننہ شلہ کرتام یُہ مت چھہِ چیس
قربان سپدت یرہ شیوس
اوہ مکار رُوپے شیوس سُہ ارپن
تۆشہ ناشیوہ ہنز میہ یاری چھم

پرارتھنا



آدن باچہ میانہٕ لادن ژہ تھاوتم
پادن وندہ یوٗ پرژوٗ تے جان
سنمکھ روزت یوزم فریادن
ھری اوم پرتھی یتھ یوٗ تراوہ پران

ژوم ژوم میون چھوٗی رامہ ناوساژھن
رادھا کرشن نہٕ میون دھنہ واد
شیوہ شنکر سی یوٗ کلہ وندہ پادن
ھری اوم پرتھی یتھ یوٗ تراوہ پران

کرہ کیاہ ازنے لانہ کین وادن
پنہ نوی کُس چھوے یس دیم واد
آشا میہ چانی چھلے میہ آپراون
ھری اوم پرتھی یتھ یوٗ تراوہ پران

بوزنھ کالہ مشرونی میہ پنہ نوی سادھن
نادان دراس آم حاصل نہ کینہہ
لوگتھس بوتوے لوکہ اپہ وادن
ھری اوم پرتھی ہیتھ بو تراوہ پران
لوکہ چار سودلوم چھم نہ وون جوانی!
بوجرس داتت آدمی ویچار
دل چھُم میہ چونوی بوزتھ نادن
ھری اوم پرتھی ہیتھ بو تراوہ پران
ژھونڈ مکھ باغن تہ بلبہ ناگہ رادن!
ون ژتم پتھ جایہ وُچھمک نہ کینہہ
زادی لدچھس بہ کردوا میہ دادین
ھری اوم پرتھی ہیتھ بو تراوہ پران
دگ چھم کرتھی پنہ نین دادین
طبیب چھیک ژہ میون وچھ میہ نبضاہ
رگہ بوز ونارہ نا چانین پادن !
ھری اوم پئتھے ہیتھ بو تراوہ پران
نبضیچہ رگہ میانہ پھش دوان ژیہ پادن
اوم سوہمہ شاہ واو ژیتی کران

ممرژ پچھس کران ژیہ پادن

ھری اوم پرٕ ہتھی ییٚتھ بہٕ تراوہ پران
کرمہ اندری میان شرن چھی ژیٚہ یاوٕن
گیانہ اَندری میان استُت کران
سو ھمہ اوم چھُس پہٕ چھو نوی سادھن
ھری اوم پرٕ ہتھی ییٚتھ بہٕ تراوہ پران
مَن میون سندر منز پوشہٕ باغن
ناتارنگہ اکھ چھہٕ پوشس وتھرت
اَمہ منزہ بوزان بہٕ چانین سموادن
ھری اوم پرٕ ہتھی ییٚتھ بہٕ تراوہ پران
سمواد ام چھہ چان میانہ ھیتہ باپت
او مکارس چھہ ویستار زٕن چان
سو ھمہ تالہ بوز میانہ نے ناد ن
ھری اوم پرٕ ہتھی ییٚتھ بہٕ تراوہ پران
ھرس آست تہٕ شوک چھم پیدان
ہیلہ ہیلہ ڈلہ ڈن میہ بارسان چھک
ساکھشات کار روز میہ ستہ ون یا غن
ھری اوم پرٕ ہتھی ییٚتھ بہٕ تراوہ پران
اکھ میتھ اُتھ ہیل تال ژیٚہ کلہ مالا !
سمبر شوبھہ ون اکھ یہ کلہ میون

هَطِہ چانہ شوبہ وُن چھوی یَنٛدرباگن
ھری اوم پُرِتھی یِتھ بوٚ تراوہ پان!
یہان جای شیرہ نے واسک ناگن
هَطِہ یُس زٕیہ رُوزِتھ ھرِ دم چھوی
آشیروٚاد دیُت مہ چانی شیشہ ناگن
ھری اوم پُرِتھی یِتھ بوٚ تراوہ پان
ھرِمو کھہ بیرِتل تِشہ رامہ راوٕن!
پراران چھوس بوٚ زی گوم یِژ کال
کیلاس کھہ ہوٚ تہ کرِہ ہو سادھن
ھری اوم پُرِتھی یِتھ بوٚ تراوہ پان
کا یا یہ میان چھے کرِتھی سمرن
ناوچون ترہ یِتھ یہ بوٚ سرہ سی
کرِتہ اَتھ زٕہ پانے وۄن آواہن
ھری اوم پُرِتھی یِتھ بوٚ تراوہ پان
جٹہِ گنگا وسان کیلاشہ سنگرن
یکِہ وٕن یہ گنگا یِتھ نہ تھاک زانِہ
امہ گنگہ دھارایہ چھل میہ اپراوٕن
ھری اوم پُرِتھی یِتھ بوٚ تراوہ پان

کھنہ کھنہ چوبوی سمرن بو کرِہ ووٚن

سورہ وُن بُتھ یوِ وانہٕ ژی نشہٕ جل
للہ وان منتہٕ کن بوٚ چانین پادن
ہری اوم پرٕ ہتھی بُتھ بوٚ تر۸ اوہ پیران
ترٚفتی کورٕنم میٚہ دیوہ ہارہ واڈن
وادی دِتہٕ نم تہٕ دگ ژرٕجم نہ زانھ
دگ ژلہ ساری نشہ ژی پادن
ہری اوم پرٕہتھی بُتھ بوٚ تر۸ اوہ پیران
اَنہٕ گٹہٕ سدرس اوسس بوٚ بیوٚنہ ٹُمت
جل دِ ژہتم ژیہ ہتھیب کھورتھس بوٚٹھ
ہورت کتہٕ ہیکہ لگیو پادن
ہری اوم پرٕہتھی بُتھ بوٚ تر۸ اوہ پیران
کیالہ موچن تہٕ چوٚنوی آسن
تتہٕ تے آلہ ؤُی میہ ینہ نوٚی یان
سورہ سوٚہمہ بوٚز ہیانین نادن
ہری اوم پرٕہتھی بُتھ بوٚ تر۸ اوہ پیران
کایا یہ میان وون کن تھوٚت نادن
آلو بُتھ زہ بوزہ وُقتس پیٹھ
کرِ دیا ووٚن ژہ مے بوٚز فریادن
ہری اوم پرٕہتھی بُتھ بوٚ ترٚاوہ پیران

باگ میان اودیس تل ژ ہی یاوُن

ویاکر ٹھک تہ جس ژیونہ ٹھاک

ھر دیس میانس کرژہ اون پاین

ھری اوم پُرھی ہنجہ پوٗ تژاوہ پران

قسمت مہ کیاہ کرہ قسمت ژہ میونوی

ویوہ ہارہ ورچ سیت اون ھرواٹھ

ہای چھم میہ ہانی چھوک میہ منز باگن

ھری اوم پُرھی ہنجہ پوٗ تژاوہ پران

نھیب وچھ میہ کھتام چھم میہ ہانی وری

منتظم چھوک ژہ یانہ موکلاو نفس

زیایہ ہانے زگ ژج میہ زاوین

ھری اوم پُرھی ہنجہ پوٗ تراوہ پران

اوم سوھم چھے میانی یہ زاری

دوہ تہ رات روز تم منہ سیہی منز

سرشاہ سیدی قربان ژہ یاوُن

ھری اوم پُرھی ہنجہ پوٗ تژاوہ پران

ہری اوم

کھنہ کھنہ اومکار چھوس بو سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اَصلس کُن

اومکارہ منزے یہ زگتھاہ رژھ ریت
ترنہ وي کارن چھ نمتھی الت
اومکارہ سۆھمہ تالہ چھوس بو پَرہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اَصلس کُن

یتھ چھہ میہ اَمہ چی لبۍ میہ یز وَتھ
تہ یہ کارنہ چھی میہ اَمہ چی ورت
ساز سنتور میون اۆمي یہ وَنہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اَصلس کُن

اُوم چھ مایا یہ اوم یہ کایا —!
اُومی یہ گایتری سا کھتات کار
اۆمي یہ مَن میون اۆمي یہ سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اَصلس کُن

اُومہ کوی یہ آکاش اومک یہ زل تھل
اُومي یہ زگتھاہ رژھ رُت ژی

اُومی بو دوہ تہ رات دوہہ رۄہہ پرہ وُن
ھاوان سوی میہ وتھ اصلس کُن

اُومی برھما اُومی بہ وِشنو
اُومی بہ شنکر چھو ولسا ران
سرشٹھی دارت پالت تہِ گالہ وُن
ھاوان سوی میہ وِتھ اصلس کُن

شاستر تہِ ساری گوڈہ اُوم پرہ وُن !
گیتا تہِ چھے ونان ای چھوی سار
اتھ اومکارس بو دوہ تہ رات سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وتھ اصلس کُن

گوڈہ گنپت تہِ چھوی اُومی پرہ وُن
دیوی تہِ دیوتا سورہ وُن اتھ
اتھ اومکارس بو ویستار کرہ وُن
ھاوان سوی میہ وِتھ اصلس کُن

زنہ وِزہ تہ مرنس اومی گوڈہ نیتھ
وُکہ ویوہ ھارس تہ گوڈہ چھوی ای
اوتھہ وُن تہِ بیہہ وُن ای بو سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وِتھ اصلس کُن

ھازیوہ اومکارس گچھ تہ شرنی
آغاز انجام سارہ کوی چھو سوی
پُشراو اتھ یان روز اتھ سورہ وُن !
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

روزِنت نہ سمارہ ویوہ ہار سورہ وُن
اَتھ کینہ سار چھوی نہ روز تو پت
کیول اُومکار روز تو تہ سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

شُرِ تہ باچ چھی نہ سار چھوی یہ مایا چھل
پلہ ئیے اَمہ نِشہ دُور ژی ژل
سورِ چھوی نہ سمار اوم روزِنہ سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

کایا یہ کیاہ جان یا ناہ گلہ وُن !
نیران ہیچ تہ پون نار بیون چھو اَتھ
ہوہ ہک آکار اَت اُوم سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

اَتھ کایا یہ پلیٹھ چھوک ناژہ مرہ وُن
ھری اوم سورہ نوی مشراوِت

آدن چھوی ژہ اونہ اوم روز سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَنتھ اَصلس کُن
میوِ چے چھرِ ٹہ چھرِ ٹہ منز چھوک فرِ ٹمت
سوچ اُونہ نقصان کونتاہ چھوی
یَتھ ھیتہ اَمہ نشہ اوم روز سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَنتھ اَصلس کُن!
وِپِھ ہارہ راگ رنگ پانہ سی گالان
والان پاوِ پاوِہ چھوی کران خوار
ویچار کرتہ زِیوِ روز اُوم سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَنتھ اصلس کُن
زِٹھ زِٹھ سوہران تہ ہیران اولاہ
کیاہ گوی ناو چھوک بوڑہ راوان
اول ہیر اصلک تہ اوم روز سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَنتھ اصلس کُن!
اوِپری گنسُرات پان پانہ زِ پُس
چھوی نِشہ پانس پاس کرِ ات
کر انجیس دوہ تہ رات اوم روز سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَنتھ اصلس کُن

ژری چان مایایہ ھنز ژھے چھایا
دوہ تہ رات سیت سیت ژری پتہ چھے
مُوہ چیھہ امُنہ اوم روز سورہ وُن !
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن !

مایایہ ورچ چھے راوہ ران ژی وت
اوچھ اسی نہ زرنہہ شہوشہ ورت
پتہ روزہ اُمہ چھلہ اوم روز سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

ہوشیار روز با اُمہ نی چھلہ تی
بے خبر یود گوک سپدی ناش
سورہ سوھمہ روزہ اُومی ژہ سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

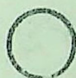
یان یانہ کر بایای ژی پنہ نوی
روزت اُومہ سی ژہ شرناگت
مایایہ ویشہ نہ ڈین ژہ اوم سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

کام کاریس آسہ کر ژہ روزت یون
الاری پتہ نہ مَل روزک صاف

رامہ رامہ پٔرھتی اوم روز سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن!

سرشار روزت یون ژہ دیوہ ہارس
مایا پیہ لت دِت چھوک رنزمل
میلت یہ سوھم اُوم چھوک سورہ وُن
ہاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

(اوم تت ست)



کھنہ کھنہ مشراوِ ینہ نس پانس
ورچ رِکن یوز ژہ سنیاسی روز
اُوم سوھمہ ھیبرہ کھس ژہ لَسالس
آلوت پیران شیوہ شنکرسی

سوھمہ تالہ چھک اومکارسمران
حیس تھو یو تھہ ناہنہ تھک کرکھاتھ
سور تھو ژہ ینہ نوی منہ کس تھانس
آلوت پیران شیوہ شنکرسی

انتہ کرنے یہ ظاہری ویوہ ھار
روزِ بیون امہ نشہ روزت نر بہاو
نکھ ژی بوروال کرتہ کس تشا بس
آوت پران شیوہ شنکر سی
انگہ انگہ رنگہ رنگہ اوچھ ژہ یان پانس
ناڑین گنڈ شیلہ گیمت کتھ !
طاقت کُس چھو اون گنڈہ بے جانس
آوت پران شیوہ شنکر سی
ظاہر ژہ پاسان مجبور پانس !
کتہ اون سُوِ جابر نہ کتہ مجبور
اومُکْ یہ اکارے نہ یان پانس
آوت پران شیوہ شنکر سی !
اوچھ اون ژہ پانے سارسی جہانس
اَتھ منز تہِ پاسان ژہ پنہ نوی پان
امہ نشہ نفرت میلت ژہ پانس
آوت پان شیوہ شنکر بہی !
پرتھ وزِہ ناصح بن ژہ یان پانس
پتھ زن روزکْ پورہ نر بہاوْ

اندرے تہ نیری لے ژہ پان پانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

وقتاہ واتی تہ پانے ژہ پانس
نیا یاہ کرھس ژہ پزرک نیتھ
نیرک ژہ یون ادہ نن پاٹھ پانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

حاتس پوشہ چھوک تیوتھ روز پانس
کرسیر پنہ نین پوشہ باغن منز
مالہ کر ژہ پوشن نال ژھن ژہ پانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

باغبان ژہ پانے پنہ نین باغن
روز راچھ پوشہ نہ زن ژورہ اتہ کانہہ
رات دوہ چھس بھئو ژورہ ڈیڈ وانن
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

ڈیڈ اون یدزہ کانہہ حرکت بد کرِہ
سوِ ہمہ تلوایہ کلہ ژٹھ ژہ تس
وَنتھ کتہ اتہ نس روزہ شیطانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

شیونا تھ دوزت منز ژہ پان پانس
دوپت چھے نہ کہنہ چھوک ژہ تس لے
سوی چھوی سوہم تہ اوم ژی پانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

دوہ پت دوہ تول پنہ نس پانس
پرماتہ پوٗرچھا کنہ چھی کم!
سوہمہ ترکرے تول لے جانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

آسن چھے چھو نوی منز منہ تلاس
حرکت امہ چی تھوٗ اتھس منز
فولہ نے پھیش منز ویرانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

کایا تھوٗ ژہ یون اصلی پانس
پے تھوٗ ژہ امہ کوئی ٹس چھوات حس
اصلی واصل چھوک ژہ لے جانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

شاہ چون شہنشاہ ٹس چھو لے جانس
اند اندیہ لشکر چھو تابع اتھ

یول یمہ ژہ اسی شاہِ جہانس
آلوت پران شیوہ شنکرسی

راضی ژہ روزی بادشاہ ژہ پانس
شکر پانے روزِہ قربان
شاہ کرہ تسخیر پانے جہانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

کا یا چھنہ کینہہ مایانشانس !
مایا یہ وشش چھو نہ ہول اتھ کینہہ
ہول امہ کوی چھوی نتہ غیر زانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

اوسے یہ بیون تھو پنہ نس جانس
آتھ غیر زانت یمہ او کھ سوکھ
کس چھوی کس چھوک مالک ژہ پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

رات دوہ جس تھو اصلی نشانس
پرانس اپانس ویژھ نا وژی
وانت اون ژہ اصلہ کس مقامس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

واد واد موکرِ ژہ پنہِ نس پانس
یان پانہ کنزران سوِ پنہِ نی دوھ

دوھ واتہ ژھوِہ دیہ نیرہ نیون پانس
آلوِت پران شیوہ شنکرہ سی

ننوِ کاہ ژہ پنہ نوی ھنگہ منگہ پانس
کیاہ ذِمہ داری ژہ اکہ چھی اون

پران چان مِیلتھ پانے اپانس
آلوِت پران شیوہ شنکرہ سی

چھرٹہ چھرٹ کیاہ چھے گرٹہ چھوی پکہ وُن
گرٹہ کوِل پکہ ون تھک چھوس نہ کینہ

گھرٹہ کھارہ چھل فل پکہ وُن نشانس
آلوِت پران شیوہ شنکرہ سی

فرفر کیازہ چھوک ون دِوان پانس
تراو فِکرہ تہ غم روز خوش ژی

سوِ ھمہ ورت چان راچھ یان پانس
آلوِت پران شیوہ شنکرہ سی

ایشانسی پیٹھ چھوِک ژہ منبر وھیانس
شیشہ ناگ یان پانہ آلوِت ژہ یان

ماسہ موکھ انت کرہ وُن ژہ پانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

اندری رُوزت پرزلان ژہ پانس
نبری چھنہ ناگ چھہی نہ ابہ پرا ی!

انگہ انگہ پانے اوچھ وُن ژہ پانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

سوھمہ ھیراہ اَنِخہ ژی پانس
اوُمکِ پاو اَتھ چھ کیاہ شوُبھدار

شیہ تِرہ پاوپت پراوت ژہ پانس
آوت پران شیوہ شنکر سی

نابھ ستھانہ پیٹھ شیشہ ناگ ژہ پانس
پاوِہ پاوِہ اند اند ژہ آوت پان

شیرس ژہ راچھ سوی ساسہ موکھ تھانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

بندشس چھے نہ کینہہ ژہ کرمہ کس تھانس
آزاد چھوک ژہ اون کرہ نوی نہ کینہہ

سوھم چھُو پران چوُن اوُمہ کس نشانس
آوت پران شیوہ شنکرہ سی

سِوِاداہ ژہ اَمہت پَنہ نِس پانس
ہیہ کانہہ چھُوی نہ ٹھم پوشت ژہ ہی
کرہ ہُکٹ باگ ڈور روکمت ژہ پانس
آلوت پڑان شیوہ شنکرہ سسی

ای چھے ورت تہ ست ژہ باسان پانس
پزرچ وتھ چھ ای آخرہ کار !
کہہ وچہ پَنہ نے کھتھی ژہ پانس
آلوِت پان شیوہ شنکرہ سسی

اوچھ ون ژہ جان پلیٹھ پَنہ نِس پانس
چھایا یہ سارے گجہ روٹ نہ کینہہ
ستہ کوی سوِداہ پری وُن ژہ پانس
آلوِت پران شیوہ شنکرہ سسی

اُومک یہ گیوناہ گیوہ وُن ژہ پانس
تمک چھوی نہ دوھہ تہ رات سنتورس
اَمہِ کوی امرت نٹہِ چوت پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سسی

شیرہ چھی ہمیوشہ باغاہ ژہ نوِلمُت
سوریہ تہ چندرمہ تہ پمزلان ات
دھیانہ دھارہ یہ مست اتھ منز ژہ پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سسی

اوم شیوہ شمبو برتھی ژہ پانس
آلوان ژہ پانس پنہ نوی پان
سو ھمہ ورچ کن گت کران پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

وقتاہ جان پاٹھ کوڑتھس پانس
کیول اکھ اوم پت کن ژی
پشرت پانس جان جانانس
آلوت پران شیوہ شنکر سی

سرشار سورتھ سیت شوپانس
کینہ نہ تس کام اون جہانس سیت
پننس حالس سیت ست پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

اوم تت ست



دِھ کوی ابھیسان تراوت ژہ پنہ نوی
فرفر اتھ مَنتر سنہ نوی کیاہ
اُوم چھوک پانے سوھم ژہ پنہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

دوہ نہ رات پانے زاگ ھست ژہ پنہ نی
زولہ ھنز نہ کام اون روزہوشیار
اُوم سوھم شیوہیوِتمت ژہ گنہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

سوھمہ ونہ وُن یوزان ژہ کنہ وی
سنہ نہی اتھ مَنتر ژہ دوہ کیورات
یکہ وُن یہ کاروان اتھ کیاہ سنہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

دمہ نی ھنز فرصت اتھ

سوھمہ پژہ نےُ اوھان چھ دمہ نیٖ
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

دمہ دمہ جس چھوی ژہ ہنہ بن دمہ نیٖ
دم کرہ نوی چھوی اون ژہ کینہ کال
دمہ دار دمہ کوی ہوش چھوی ژہ ہنہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

ماج، مول، بینہ، بوی پانس ژہ ہنہ نوی
نہ آکارہ کوی ژہ آکار چھُوک
جانہ کس جھانس کت اون ژہ سنہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

دمہ چھ دوبہ رایہ اُوم ژہی ونہ نیٖ
گنگزران پانے چھو سوھم اَتھ
جس تھوٗ اِتھہ کن بیہ کیاہ ونہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر!

شُنہ کوٚی پیٚہ آلو دبہ رای پینہ نی
امہ کوٚی مالِک پانہ شِوہ ناتھ
شُن چھوکھ ژہ پانے شبدتہ پینہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

شُنہ منزہ آمُت شُن چھوی بینہ نوی
کرِہ کیاہ مزِتہ پوٚن۔ نار بیہ واو
وقتس پیٹھ گژھن گرہ اِم پینہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

کتہِ چھوکھ کیاہ چھوی باسان پینہ نوی
کوِتہِ منز چھوی نہ اوٚن چھونوی میل
بیوٚن چھوکھ جسہِ تے نون کیاہ ونہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

ویراگہ منہ سی منز ژی اسنہ نی

کتہِ اوٚن ذھنہ دیار باسان لوکھ

یَ چھےَ یَ اورِ نےَ اتھ سنہ نی
ڈولہ للہ ناون ژہ شیوہ شنکر

مُجرت موکل چت ژی ہنہ نوی
ریلا یہِ وچھ وچھ چھک میوان داد
واد ھیت تہ اورکن تونہ کنہ نہ سنہ نوی
ڈولہ للہ ناون ژہ شیوہ شنکر!

فولمُت یہ باغ چون رنگ اتھ ہنہ نوی
اکھ اکھ پوشس اوم سوہم پران
ڈیوہ ھار امہ کوری بیون چھوی ژہ ہنہ نوی
ڈولہ للہ ناون ژہ شیوہ شنکر

سن سن سنہ رس تھاہ چھونہ نندنی
ننہ کتہِ اور یور پانس ژہ سن
سنز تہ اوگہ نیار باسان ہنہ نوی
ڈولہ للہ ناون ژہ شیوہ شنکر

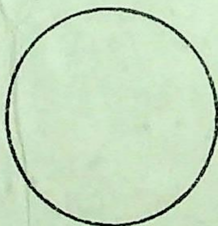
سرِ آشاہ کرِ بس تامت ژٕہ وُنہ نُوی

نتہ نوی جان چھُونہ سرِّ بازار

یِمہ سی واتسکاف اوِنہ چھُونہ کرہ نوی

لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شکر!

ختم شُد



روبی پرنٹنگ پریس
جامع مارکیٹ جامع مسجد سری نگر